www.saharaexpressdaily.com saharaexpressdelhi123@gmail.com saharaexpress123@gmail.com saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From Delhi,Patna&Ranchi

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی

SAHARA EXPRESS,DELHI

TITLE APPLY Vol:01 Issue:183 10.07.2025 THURSDAY Re.02 Page:08

جلد نمبر:01 شمارہ:۱۸۳ جمعرات ۱۰ جولائی ۲۰۲۵ مطابق ۱۴ محرم الحرام ۱۴۴۷ھ صفحات:08

بھارت بند کا ملا جلا اثر

نئی دہلی، 09 جولائی (یو این آئی) مرکزی حکومت کی پالیسیوں کے خلاف اور مختلف مطالبات کے ساتھ بڑی ٹریڈ یونینوں کی طرف سے دی گئی بھارت بند کی کال کا آج ملک بھر میں ملا جلا اثر رہا۔ اس بند کا اثر مغربی بنگال اور کیرالہ میں زیادہ محسوس کیا گیا اور کئی ریاستوں میں بینکنگ خدمات متاثر ہوئیں۔ بند کی اپیل دس مرکزی ٹریڈ یونینوں نے کی تھی۔ مرکزی حکومت کی پالیسیوں کی مخالفت میں اس بند کے تحت بائیں بازو کی کچھ تنظیموں نے دارالحکومت دہلی کے جنتر منتر پر مظاہرہ کیا۔ دہلی میں بند کا زیادہ اثر نہیں رہا اور یہاں کے بازار عام دنوں کی طرح کھلے رہے اور سڑکوں پر گاڑیاں بھی معمول کے مطابق چلتی رہیں۔ مغربی بنگال اور کیرالہ میں بند کا اثر زیادہ محسوس کیا گیا، وہیں بی جے پی اور نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کی حکومت والی ریاستوں میں بند کا کوئی خاص اثر نہیں ہوا۔ مغربی بنگال میں بائیں بازو کی پارٹیوں اور ان سے وابستہ ٹریڈ یونینوں کی طرف سے بلائے گئے بھارت بند کے دوران ٹرینوں کی آمدورفت متاثر ہوئی۔ بند کے باعث پبلک ٹرانسپورٹ میں شدید خلل پڑا۔ کئی مقامات پر مظاہرین کی پولیس کے ساتھ جھڑپیں ہوئیں اور پولیس نے 20 سے زائد افراد کو گرفتار کر لیا۔ بائیں محاذ کے حامی صبح سویرے سے ہی بڑی تعداد میں سڑکوں پر نکل آئے، ریلوے ٹریک کو بلاک کر دیا اور خاص طور پر کولکاتا اور جنوبی بنگال کے اضلاع میں بازاروں اور دفاتر کو بند کرنے کی کوشش کی۔ کئی مقامات پر پرتشدد جھڑپوں کی اطلاع ہے۔ جنوبی کولکاتا کے جادوپور کے گنگولی باگن میں، اسٹوڈنٹ فیڈریشن آف انڈیا (ایس ایف آئی) کے آل انڈیا جنرل سکریٹری سرجن بھٹاچاریہ مبینہ طور پر پولیس کے ساتھ جھڑپ میں زخمی ہو گئے۔ بنگال میں ترنمول کانگریس نے بند کی مخالفت کی اور ریاستی حکومت نے پہلے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا جس میں سرکاری دفاتر میں حاضری کو لازمی قرار دیا گیا تھا اور تمام اسکولوں کو کھلا رکھنے کا حکم دیا گیا تھا۔ آل انڈیا ٹریڈ یونین کانگریس (اے آئی ٹی یو سی) کی جنرل سکریٹری امرجیت کور نے میڈیا سے کہا کہ ”ہمیں سڑکوں پر اترنے پر مجبور کیا گیا کیونکہ حکومت ہمارے 17 نکاتی مطالبات کو مسلسل نظر انداز کر رہی ہے۔ گزشتہ ایک دہائی میں ایک بھی سالانہ ورکرز کانفرنس منعقد نہیں ہوئی۔“ پنجاب میں بند کی کال کے باعث پبلک ٹرانسپورٹ پر اثر پڑا۔ مختلف ٹریڈ یونینوں اور سمیکت کسان مورچہ سے وابستہ تقریباً 200 لوگوں نے بدھ کے روز اپنے مطالبات کے حق میں کپورتھلا۔ جالندھر روڈ کے درمیان دھرنا دے کر گاڑیوں کی آمدورفت کو روک دیا۔ پن بس روڈویز کی بسیں روٹس پر نہیں چلیں۔ ٹرانسپورٹ یونینوں سمیت متعدد تجارتی تنظیموں کی طرف سے ملک گیر ہڑتال کی وجہ سے سرکاری بس خدمات بند رہیں جس سے ہوشیارپور بس اسٹینڈ پر مسافروں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ اڈیشہ کے کچھ حصوں میں معمولات زندگی جزوی طور پر متاثر ہوئے۔ ریاست میں ٹرانسپورٹ خدمات بری طرح متاثر ہوئیں اور مسافروں کو کافی پریشانی ہوئی۔ کاروباری اداروں نے ملا جلا ردعمل ظاہر کیا۔ دارالحکومت میں بند کی حمایت میں کچھ دکانیں بند رہیں۔ مرکزی ٹریڈ یونینوں کے ارکان نے بھوبنیشور میں کئی بڑے کراسنگ اور مصروف چوکوں پر دھرنا دیا۔ مہاگٹھ بندھن نے بدھ کو بہار میں جاری خصوصی سخت نظرثانی پر پابندی کا مطالبہ کرتے ہوئے ریاست بھر کی سڑکوں کو بلاک کر کے ٹریفک کو روک دیا۔ مہاگٹھ بندھن کے بہار بند کا اثر دارالحکومت پٹنہ سمیت بہار کے مختلف اضلاع میں محسوس ہوا۔ لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی، جنہوں نے روڈ بلاک میں حصہ لیا، الزام لگایا کہ بی جے پی ووٹر لسٹ پر خصوصی نظرثانی کے نام پر مہاراشٹر کی طرح آئندہ بہار اسمبلی انتخابات میں دھاندلی کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ کیرالہ کے کوٹائم میں کاروباری ادارے بند رہنے سے سڑکیں سنسان رہیں۔ تلنگانہ کے سنگارینی کوئلہ سیکٹر میں، سنگارینی ورکرس جوائنٹ ایکشن کمیٹی (جے اے سی) کی طرف سے بلائے گئے ملک گیر احتجاج کے ایک حصے کے طور پر زیر زمین اور کھلی کانوں کے کارکنوں کی ایک روزہ ہڑتال کی وجہ سے پیداوار تعطل کا شکار رہی۔ چھتیس گڑھ میں ساؤتھ ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ (ایس ای سی ایل) کی چار مزدور تنظیموں کی طرف سے بلائی گئی ملک گیر ہڑتال کا ایس ای سی ایل پر ملا جلا اثر پڑا۔ ایس ای سی ایل نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ صبح کی پہلی شفٹ اور جنرل شفٹ میں حاضری تقریباً 51 فیصد رہی۔ دوسری شفٹ میں حاضری اور بارودی سرنگوں کا کام معمول پر آ رہا ہے۔ بھارت بند سے منی پور میں منی پور گورنمنٹ سروس فیڈریشن (ایم جی ایس ایف)، منی پور اسٹیٹ پنشنرز ایسوسی ایشن (ایم ایس پی یو)، پیٹرولیم ٹینکر ڈرائیورز ایسوسی ایشن، و دیگر تنظیموں نے بند کی حمایت کی۔ ہڑتال کے دوران زیادہ تر کاروباری ادارے بند رہے اور ریاست کے اندر مسافر خدمات منسوخ کر دی گئیں۔

بہار بند کا اثر، ووٹر لسٹ ریویزن کے خلاف عظیم اتحاد کا چکا جام ملی تنظیموں کی مکمل حمایت

کشن گنج نجم الحسنین ذکی

بہار انتخابات 2025 سے پہلے ووٹر لسٹ رویژن کے خلاف احتجاج میں عظیم اتحاد کے رہنما سڑکوں پر نکل آئے۔ کشن گنج کے کئی ایم ایل اور کارکنان کی گرفتاری کی اطلاع ملی ہے اے آئی ایم آئی ایم اور مہا گٹھ بندھن نے چکا جام کا اعلان کیا اور سڑکوں پر نکل آئے پٹنہ سے لے کر بہار کے تمام اضلاع میں اپوزیشن پارٹی کے جھنڈے کے ساتھ سڑکوں پر ٹائر جلا کر احتجاج کیا جا رہا ہے۔ بدھ کو مہا گٹھ بندھن اور ملی تنظیموں کی طرف سے بلائے گئے بہار بند اور چکہ جام کا بڑے پیمانے پر اثر ہوا۔ سڑک سے ریلوے اسٹیشن تک احتجاجی مظاہرے شدید تھے۔ کئی مقامات پر ٹائر جلائے گئے سڑکیں بلک کر دی گئیں۔، اس موقع سے ٹھاکر گنج میں نیشنل ہاوے 327 کو جام کرنے پر راجد لیڈر مشتاق عالم کانگریس بلاک صدر مظفر عالم یوتھ صدر غلام محی الدین۔ انیس الرحمن نجیبین یادو تیز نارائن یادو محمد سلیم درجنوں کارکنانوں کی گرفتاری ہوئی۔ اور کشن گنج امور اسمبلی حلقہ کے رکن اسمبلی اور ایم آئی ایم کے صوبائی صدر اختر الایمان۔ راجد ایم ایل اے مولانا سعود اسرار ندوی کشن گنج ایم ایل اے اظہار الحسنین۔ کوچادھامن ایم ایل اے الحاج اظہار آصفی۔ سابق ایم ایل اے ماسٹر مجاہد عالم۔ سابق ایم ایل اے توصیف عالم۔ ضلع چیرمین فیاض عالم۔ مفتی اطہر جاوید قاسمی غلام حسنین رحیم الدین جیبر بابا۔ کشن گنج بہادر گنج ٹھاکر گنج کے مختلف مقامات سے پیدل مارچ نکالا۔ اور مارچ کے دوران کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمیشن بی جے پی کے لیے کام کر رہا ہے، جبکہ اس کا فرض آئین کی حفاظت کرنا ہے۔ اس دوران صبح سے کشن گنج کی اہم شاہراہوں میں گاڑی کی آمد رفت بند رہی سرکاری اسکول کالج اور ملحقہ مدارس سے طلبہ وطالبہ غائب رہے۔ امارت شرعیہ اور کئی دیگر تنظیموں نے بند کی حمایت کی ہے۔ امارت شرعیہ نے بند کی مکمل حمایت کا اعلان کیا ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اس بند کی کال ملک کی بڑی اپوزیشن جماعتوں جیسے کانگریس (آئی)، راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی)، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ-لیننسٹ) اور دیگر جمہوریت نواز تنظیموں نے دی ہے۔ امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ اور جھارکھنڈ میں ایک مسلم سماجی و مذہبی تنظیم ہے جو اسلام اور شریعت کے اصولوں پر کام کرتی ہے۔ امارت شرعیہ (بہار، جھارکھنڈ، اڈیشہ اور مغربی بنگال) کے علاوہ، جمعیۃ علماء ہند (الف)، جمعیۃ علماء ہند (ایم ای ایم) مجلس علماء خطباء امامیہ بہار (اہل تشیع)، مسلم مجلس مشاورت نے بھی اس بند کی حمایت کی ہے۔

ہمیں ٹھاکر گنج کا خیال ہے: ڈاکٹر آصف کی عوامی رابطہ ریلی سکھواڈولی پہنچی، قبائلی کالونی میں شاندار استقبال

(کشن گنج) کشن گنج نجم الحسنین ذکی

''پرواہ ہے ہم ٹھاکر گنج کی'' مہم کے تحت ڈاکٹر آصف کی قیادت میں ایک عوامی رابطہ ریلی نکالی گئی جو ٹھاکر گنج سے شروع ہو کر سکھواڈولی پنچایت کے بیرٹولہ تک پہنچی۔ ریلی کا قبائلی برادری نے روایتی ڈھول کے ساتھ پرتپاک استقبال کیا۔ ریلی کے دوران ڈاکٹر آصف نے کہا کہ ان کا مقصد ٹھاکر گنج کے ہر شہری سے رابطہ قائم کرنا اور ان کے مسائل سننا اور حل تلاش کرنے کے لیے کام کرنا ہے۔ انہوں نے مقامی لوگوں سے بات چیت کی اور علاقے کی ترقی اور بنیادی سہولیات کی ضرورت پر تبادلہ خیال کیا۔ جن سمپرک ریلی میں حامیوں اور مقامی گاؤں والوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب کے حوالے سے مقامی لوگوں میں کافی جوش وخروش دیکھا گیا۔

The Smurfs صرف میرے بچپن کی یادیں نہیں ہیں، یہ میرے بچوں کے بچپن کی یادیں بھی ہیں"۔ سمرفیٹ پر ریحانہ، اس کا بچپن اور سال کی بہترین فلم

نئی دہلی: دنیا کی سب سے مشہور اینی میٹڈ فرنچائزز میں سے ایک دی اسمرفس 2025 میں واپسی کر رہی ہے، اور اس کے پرستار اس سے زیادہ خوش نہیں ہو سکتے۔ یہ نئی Smurfs موی پرانی یادوں اور تازہ کہانی کا ایک دلچسپ امتزاج لاتی ہے۔ مزاحیہ کتاب سے شروع ہونے والی ان بلیو فرینڈز کی کہانی نے ٹی وی اور فلموں کے ذریعے دنیا بھر کے لوگوں کے دلوں میں ایک خاص جگہ بنائی ہے۔ اب ایک نئی اینیمیٹڈ فلم کے ساتھ، Smurfs ایک بار پھر نئے سامعین کو جیتنے کے لیے تیار ہیں۔ اس فلم کے ارد گرد سب سے زیادہ گونج کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ عالمی سپر اسٹار ریحانہ، جو اس بار سمرفیٹ کو اپنی آواز دے رہی ہے۔ اپنی مضبوط شخصیت اور منفرد آواز کے لیے مشہور ریحانہ کردار میں نئی جان ڈالتی ہے۔ Smurfette کے ساتھ اپنی وابستگی اور فلم کا حصہ بننے کے بارے میں، ریحانہ نے کہا، "بہت ساری صبحیں تھیں جب میں اسکول سے پہلے جلدی اٹھتی تھی تاکہ میں اسمرفس کو دیکھ سکوں،" وہ یاد کرتی ہیں۔ "میں ہمیشہ Smurfette کے ساتھ جڑا رہتا ہوں۔ سب سے پہلے، میں نے ہمیشہ میک اپ اور بالوں کو پسند کیا ہے، اور وہ خوبصورتی کی ماہر ہیں۔ وہ ایک مضبوط رہنما، خود مختار، مضبوط، خوبصورت، لطیف اور بہت جذباتی بھی ہیں۔ ان چیزوں نے ہمیشہ مجھے متاثر کیا ہے۔ میرے خیال میں وہ موسیقی سے بھی محبت کرتی ہے ہپ ہاپ، ریگے، افروبیٹس، بالڈز اور موسیقی کے آپشنز کی ضرورت ہے۔" ریحانہ جاری ہے،

بریلی: تاریخ اسلام پر لکھی گئی کتاب انسانیت اور بھائی چارے کا پیغام دیتی ہے۔ اسے بریلی کے میئر نے ایک تقریب میں جاری کیا۔ مصنف شہاب الدین رضوی

شہر بریلی میں ایک تاریخی موقع آیا جب شہاب الدین رضوی کی کتاب تاریخ اسلام کی عظیم الشان تقریب رونمائی منعقد ہوئی۔ اس موقع پر ادب اور ہم آہنگی سے وابستہ سماجی کارکنوں کا سنگم نظر آیا۔ یہ کتاب اسلام اور تاریخ پر مبنی ہے لیکن بلکہ انسانیت، بھائی چارہ اور سماجی اتحاد کو مضبوط کرنا اس پروگرام کے مہمان خصوصی تھے۔ انہوں نے کہا الدین رضوی کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ یہ کتاب نہ اور بھائی چارے کا پیغام دیتی ہے۔ ہمیں فخر ہے کہ یہ کوشش کریں گے کہ اس کتاب کو ہندی اور انگریزی پیغام ہر زبان بولنے والے لوگوں تک پہنچے۔ تقریب میں نظر آئے۔ ہندو اور مسلم کارکن، تاجر طبقہ، نوجوان، اس کا مقصد صرف مذہبی معلومات دینا نہیں ہے۔ بریلی کے میئر ڈاکٹر امیش گوتم شامل کہ میں اس تاریخی کام کے لیے شہاب صرف تاریخ کی دستاویز ہے بلکہ انسانیت کام بریلی کی سرزمین سے نکلا ہے۔ ہم میں بھی شائع کیا جائے تاکہ اس کتاب کا رونمائی میں تمام طبقات کے لوگ بڑی تعداد سماجی کارکن، سب نے مل کر اس تقریب کو تاریخی اور اتحاد و بھائی چارے کی علامت بنا دیا۔ شہاب الدین نے کہا، یہ کتاب تاریخ کا آئینہ دکھاتی ہے۔ یہ کتاب معاشرے کی تصویر پیش کرتی ہے اگر مکالمہ ہو تو نفرتیں ختم ہونے لگتی ہیں۔ خاص بات یہ تھی کہ اس تقریب میں گنگا جمنی ثقافت کی جھلک دیکھنے کو ملی۔ ہندو اور مسلمان دونوں برادریوں کو ایک ساتھ دیکھا گیا۔ یہ منظر اس بات کا گواہ تھا کہ ایسی سوچ آج بھی معاشرے میں موجود ہے جو مذہب اور ذات پات سے اوپر اٹھ کر انسانیت کو اولیت دیتی ہے۔ کتاب ہندو مسلم معاشرہ میں باہمی بھائی چارہ قائم کرنے میں سنگ میل ثابت ہوگی۔ شہاب الدین رضوی، مصنف، بریلی

ٹھاکر گنج کے ایم ایل اے سعود عالم نے کروڑوں کی تخمینہ سے چھ سڑکوں کا بنیاد رکھا

کشن گنج نجم الحسنین ذکی/محمد اخلاق راہی

ٹھاکر گنج اسمبلی حلقہ کی ترقیاتی کاموں کی رفتار کو آگے بڑھاتے ہوئے، ٹھاکر گنج ایم ایل اے مولانا سعود عالم اسرار ندوی نے اپنے حلقے میں کئی سڑکوں کی تعمیر کے لئے سنگ بنیاد رکھا اس اقدام سے دیہی علاقوں میں نقل و حمل کے ذرائع کو بہتر بنایا جائے گا، جو لوگوں کو سہولت اور ترقی کی ایک نئی جہت فراہم کرے گا۔ ایم ایل اے سعود عالم ٹھاکر گنج بلاک حلقہ کے بندر جھولا اسکول سے نیو ماڈل اسکول جانے والی سڑک کے تعمیراتی کام کا افتتاح کیا جس کی کل لمبائی 501.0 کلو میٹر ہے اور کل لاگت 31.64 لاکھ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ، بارڈر روڈ سے بندر جھولا پنچایت کے سوناممنی جوربازی تک سڑک کی تعمیر جس کی لمبائی 775.0 کلو میٹر اور 97.56 لاکھ کی لاگت سے تعمیر کی جائے گی۔ ان سڑکوں کی تعمیر کے ساتھ، سرحدی علاقوں میں ٹریفک ہموار اور ہموار ہوں گے کاروباری سرگرمیوں کو بھی تقویت ملے گی۔ اس کے علاوہ، وزیر اعلی کے گرام سمپرک یوجنا کے تحت، کھارودہ کو اہم شاہراہ سے ملانے والی سڑک کے تعمیراتی کام کیلئے کھارودہ پنچایت کے درجنوں گاؤں کا فائدہ پہونچے گا۔ جس کی کل لمبائی 599.0 کلو میٹر ہے اور اس کی کل لاگت 68.70 لاکھ ہے۔ سڑک سے ملانے والی سڑک کی تعمیر در سیا پنچایت کے اہم شاہراہ سے ملانے والی سڑک سے بھورا بھیہ (کامات ٹولا) تک سڑک کی بنیاد رکھی گئی۔ جس کی کل لمبائی 645.0 کلو میٹر ہے اور اس کی لاگت 12.82 لاکھ ہے۔ سڑک کی طرف جانے والی سڑک کی تعمیر کا بنیادی رکھا جس میں سڑک سے لے کر سابوگی رسیا پنچایت کے مغرب میں جانے والی سڑک کی طرف جاتا ہے۔ جس کی کل لمبائی 475.0 کلو میٹر ہے اور اس کی کل لاگت 66.66 لاکھ ہے۔ اس وقت، مٹا پنچایت میں سابوگی سے ہندوٹولا جانے والی سڑک کے تعمیراتی کام کا فاؤنڈیشن پتھر بھی بچھایا گیا ہے۔ کل لمبائی 596.0 کلو میٹر ہے اور کل لاگت 61.95 لاکھ ہے۔

کانپور میں تیز رفتاری سے ہر ماہ نصف درجن سے زیادہ اموات: ایک اور معصوم شکار

سنیل باجپائی

کانپور۔ تیز رفتاری کے باعث اموات کا سلسلہ یہاں جاری ہے جس میں ایک اور 3 سالہ معصوم جان کی بازی ہار گیا۔ واقعہ کے بعد ان کے خاندان میں افراتفری مچ گئی ہے۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے اور ڈرائیور کی بھی تلاش جاری ہے۔ مجموعی طور پر کانپور میں تیز رفتاری کے باعث حادثات کی صورت میں اموات کا سلسلہ جاری ہے۔ یہاں اس کی تعداد ہر ماہ نصف درجن سے زیادہ ہے۔ تیز رفتار گاڑی کی زد میں آ کر معصوم کی موت کا یہ واقعہ مہاراج پور تھانہ علاقہ کے ڈومن پور کے جوشن کھیڑا ماجرا میں پیش آیا جہاں پک اپ کی زد میں آ کر تین سالہ معصوم کی دردناک موت ہو گئی۔ عینی شاہدین کے مطابق دھیریندر نشاد کا بیٹا معصوم ابھینو (3) اپنے بڑے بھائی آیوش (5) اور محلے کے ایک اور بچے کے ساتھ گھر کے باہر کھیل رہا تھا۔ بتایا گیا کہ اس دوران پک اپ ڈرائیور ارون کمار ولد کشن نشاد نے گاڑی کو بہت تیز رفتاری سے ریورس کرنا شروع کر دیا جس کی وجہ سے دوسرے بچوں نے بھاگ کر اپنی جان بچائی۔ اس دوران ابھینو چھوٹا ہونے کی وجہ سے بھاگ نہ سکا اور پک اپ سے ٹکرا گیا جس کی وجہ سے اس کا چہرہ بری طرح کچل گیا۔ اس واقعہ سے گاؤں والوں میں خوف وہراس پھیل گیا اور گھر والے بری طرح رو رہے ہیں۔ ماں پریملتا نے بتایا کہ دونوں بچے کچھ دیر قبل اپنے والد دھیریندر کے ساتھ اپنے پرانے گھر سے صبح کے وقت آئے تھے اور کھیلنے کے لیے گھر کے باہر پہنچے ہی تھے کہ پک اپ ان پر چڑھ گئی۔ اطلاع پر پہنچی پولیس نے لاش کو قبضے میں لے کر تفتیش شروع کر دی اور فرار ہونے والے ڈرائیور کی بھی تلاش کر رہی ہے۔

نارائنا گروپ نے NSAT 2025 کے 20 ویں ایڈیشن کا آغاز 51 کروڑ کے اسکالرشپ اور انعامات کے ساتھ ریکارڈ توڑ دیا

نئی دہلی: 46 سال کے تدریسی تجربے کے ساتھ ہندوستان کے سرکردہ تعلیمی ادارے نارائنا گروپ نے 8 جولائی 2025 کو 8 جولائی 2025 کو معروف جے پی وسنت کانٹی نینٹل ہوٹل، نئی دہلی میں منعقدہ ایک شاندار تقریب میں 20 ویں ایڈیشن کا کامیابی کے ساتھ آغاز کیا۔ یہ تقریب ایک اہم سنگ میل تھی کیونکہ نارائنا اپنے اب تک کے سب سے بڑے اور سب سے زیادہ پرجوش NSAT ایڈیشن کے ساتھ واپس آ رہا ہے، جس میں 50 کروڑ کی بے مثال اسکالرشپ اور 1 کروڑ نقد انعامات پیش کیے جا رہے ہیں، ہندوستان بھر میں تعلیمی ٹیلنٹ کو پروان چڑھانے کے چار دہائیوں کے بعد، NSAT 2025 نوجوان ٹیلنٹ کے لیے تعلیمی مواقع کو بڑھانے کے لیے نارائنا کے عزم کی نمائندگی کرتا ہے۔ 20 واں ایڈیشن گروپ کی وسیع رسائی اور بہتر صلاحیتوں کو ظاہر کرتا ہے، جو اب 23 ہندوستانی ریاستوں کے 250 سے زیادہ شہروں میں 900+ تعلیمی اداروں میں سالانہ 000.00.6 طلباء کی خدمت کر رہا ہے۔ افتتاحی تقریب کو تعلیمی برادری کی طرف سے زبردست ردعمل ملا، نامور ماہرین تعلیم، میڈیا کے نمائندے، والدین، طلباء، اور نارائنا گروپ کے عہدیدار اس تاریخی واقعہ کو دیکھنے کے لیے جمع ہوئے۔ ڈاکٹر پی پرمیلا (نیشنل اکیڈمک ڈائریکٹر)، شیام بھوشن (نیشنل ہیڈ - کوچنگ سینٹر) اور رمیش کمار یادو (نائب صدر اور پروڈکٹ ہیڈ) کی موجودگی نے اس تاریخی تقریب کی اہمیت کو واضح کیا۔ روگرام کی

کار حادثہ متاثرین کو امارت شرعیہ کی طرف سے مالی مدد

کشن گنج نجم الحسنین ذکی۔ ایم اے راہی

29/ جون 2025 کو وقف بچاؤ کانفرنس پٹنہ سے واپسی کے دوران ضلع پورنیہ کے بسہاری گاؤں کی ایک کار جس پر کئی لوگ شریک تھے، ٹائر پھٹ جانے کی وجہ سے حادثہ کا شکار ہو گئی تھی، جس میں تین افراد جناب مولانا زبیر صاحب، حافظ طیب صاحب اور جناب معین صاحب کو شدید چوٹ آئی تھی، بقیہ دیگر لوگوں کو معمولی چوٹ آئی تھی، ان تینوں کو پورنیہ میں الگ الگ ہاسپٹل میں علاج کے لئے داخل کیا گیا تھا، اس حادثہ کی اطلاع جیسے ہی امارت شرعیہ کو موصول ہوئی، حضرت امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی کی ہدایت پر قائم مقام ناظم جناب مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی صاحب نے مقامی وفد سے بھی اور مرکزی دفتر سے بھی ایک وفد نائب ناظم جناب مولانا مفتی محمد سہراب ندوی قاسمی صاحب کی قیادت میں بھیج کر ابتدائی تعاون کے ساتھ صورتحال کا جائزہ کرایا، صورتحال کے جائزہ کے بعد رپورٹ کی روشنی میں حضرت امیر شریعت صاحب ان تینوں حضرات کے لئے مناسب مدد منظور کرتے ہوئے قائم مقام ناظم صاحب کو جناب مولانا زبیر صاحب کے نام پچاس ہزار، حافظ طیب صاحب کے نام تیس ہزار روپے، جناب معین صاحب کے نام بیس ہزار کا چیک جاری کرنے کا حکم دیا، چنانچہ نائب ناظم امارت شرعیہ جناب مفتی محمد سہراب ندوی صاحب نے مورخہ 6/ جولائی یوم عاشورہ کو پورنیہ پہونچ کر جناب مولانا زبیر صاحب کو اور جابرو بسہاری گاؤں پہونچ کر جناب حافظ طیب و جناب معین صاحب کو ان کے چیک حوالہ کئے، اس موقع پر قاضی شریعت پورنیہ مولانا ارشد قاسمی اور رکن شوریٰ امارت شرعیہ مولانا وحید الزماں قاسمی صاحب امام وخطیب جامع مسجد خزانچی ہاٹ موجود تھے، اور نمائندہ انقلاب پورنیہ مولانا توصیف صاحب بھی موجود تھے۔ متاثرین نے یہ مالی مدد پا کر سکون کا احساس کیا اور حضرت امیر شریعت و امارت شرعیہ کے لئے شکریہ کے کلمات کہے، ان حضرات کے تیمار اہل خانہ نے بھی اظہار تشکر کیا، واضح رہے کہ اس حادثہ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا، صرف یہ تینوں حضرات زیادہ متاثر ہوئے تھے، مولانا زبیر صاحب کے ران کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی جس کا آپریشن چل رہا تھا، وفد نے آپریشن کے بعد ان سے ملاقات کی، آپریشن کامیاب تھا، حافظ طیب صاحب اور جناب معین صاحب علاج اور آپریشن کے بعد گھر پر ریسٹ میں ہیں، تینوں کی حالت بہتر ہے، جناب نائب ناظم صاحب نے تمام قارئین سے ان سب کی بہتر صحت کے لئے دعا کی درخواست کی ہے

آشیرواد نے بہار اور جھارکھنڈ میں سویا چنکس لانچ کیا

پٹنہ: آئی ٹی سی کا قابل اعتماد گھریلو برانڈ آشیرواد اب بہار اور جھارکھنڈ میں آشیرواد سویا چنکس لے کر آیا ہے، جو ذائقہ، غذائیت اور عمدہ ساخت کا ایک انوکھا امتزاج ہے۔ مغربی بنگال اور اوڈیشہ میں کامیاب لانچ کے بعد یہ پروڈکٹ اب ان ریاستوں کے کچن میں ذائقہ اور صحت دونوں لانے کے لیے تیار ہے۔ آشیرواد سویا چنکس کی منفرد ساخت انہیں روایتی ٹکڑوں سے مختلف بناتی ہے۔ ان میں موجود مائیکرو پورز مسالوں کو گہرائی سے جذب ہونے دیتے ہیں، ہر ڈش، خواہ وہ سالن ہو، بریانی ہو یا ناشتہ، ذائقہ دار اور رسیلی۔ فی 100 گرام تقریباً 53 گرام پروٹین کے ساتھ، یہ ٹکڑوں میں چکنائی سے پاک، کولیسٹرول سے پاک اور بغیر کسی محافظ یا سٹیبلائزر کے ہوتے ہیں۔ صرف ایک سرونگ روزانہ پروٹین کی تقریباً 24 فیصد ضرورت پوری کرتی ہے۔ جوئی مزیدار، سویا شاندار کی ٹیگ لائن کے ساتھ لانچ کیے گئے، یہ چنکس دو مختلف قسموں میں دستیاب ہیں، منی اور ریگولر چنکس میں۔ 200 گرام کے ٹکڑوں کے پیک کی قیمت صرف 50 روپے ہے اور اس سے چھوٹے 44 گرام کے پیک کی قیمت صرف 10 روپے ہے۔ آئی ٹی سی لمیٹڈ کے اسٹیپل اینڈ ایڈجنسیز فوڈ ڈویژن کے سی ای او انوج رستگی نے کہا ہے کہ بہار اور جھارکھنڈ میں آشیرواد سویا چنکس کا آغاز ہر گھر کو لذیذ اور غذائیت سے بھرپور اختیارات فراہم کرنے کے ہمارے وعدے کا حصہ ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ صارفین اس کے رسیلے ذائقے اور صحت کے فوائد کو پسند کریں گے۔ یہ پروڈکٹ اب بہار اور جھارکھنڈ کے ریٹیل اسٹورز پر دستیاب ہوگا۔

اشتعال انگیز فلم 'ادے پور فائلز' پر پابندی عائد کی جائے

صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی کی ہدایت پر جمعیۃ علماء تمل ناڈو کی طرف سے مدراس ہائی کورٹ میں عرضی داخل

نئی دہلی/ چنئی 9 جولائی 2025: جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی کی ہدایت اور دارالعلوم دیوبند کے مہتمم مولانا ابوالقاسم نعمانی سے مشاورت پر جمعیۃ علماء تمل ناڈو نے فلم ادے پور فائلز کی مجوزہ ریلیز کے خلاف مدراس ہائی کورٹ میں ایک عوامی مفاد کی عرضی دائر کی ہے۔ یہ عرضی حاجی حسن احمد جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء تمل ناڈو کی جانب سے داخل کی گئی ہے، جس کا سیریل نمبر 105184 / 2025 ہے۔

عرضی گزار نے عدالت سے استدعا کی ہے کہ وہ ریاستی حکومت، وزارت اطلاعات ونشریات اور سنٹرل بورڈ آف فلم سرٹیفکیشن (CBFC) کو ہدایت دے کہ فلم کی ریلیز فی الفور معطل کی جائے اور اس کے مواد کا قانونی دائرہ کار میں دوبارہ جائزہ لے کر ضروری ترمیمات کی جائیں۔

عرضی گزار نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ فلم کا مواد نہایت اشتعال انگیز اور نفرت آمیز ہے، جو ملک میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو شدید نقصان پہنچا سکتا ہے۔ ٹریلر اور میڈیا رپورٹس کے مطابق فلم میں ایک حساس فرقہ وارانہ واقعہ کو سنسنی خیز انداز میں پیش کیا گیا ہے اور مسلمانوں کو شدت پسند، بے رحم اور دہشت گردی سے وابستہ کمیونٹی کے طور پر دیکھایا گیا ہے۔

سب سے افسوسناک پہلو یہ ہے کہ فلم کے ٹریلر میں دارالعلوم دیوبند جیسے معتبر دینی ادارے کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ 'سر تن سے جدا' کے نعرے کو براہ راست دیوبند سے جوڑتے ہوئے، ایک ایسے شخص کی تصویر دکھائی گئی ہے جو دارالعلوم کے ذمہ دار سے مشابہ ہے جو کہ محض ایک ادارے نہیں بلکہ امت مسلمہ کے ایک علمی اور روحانی مرکز پر سنگین حملہ ہے۔ فلم میں سب سے زیادہ قابل اعتراض پہلو یہ ہے کہ بی جے پی کی سابق ترجمان کی جانب سے نبی کریم ﷺ کی شان میں اس گستاخی پر مبنی بیان کو شامل کیا گیا ہے جس پر عالمی سطح پر احتجاج ہوا اور جس کے باعث پارٹی نے اسے برطرف کر دیا۔

عرضی گزار کا کہنا ہے کہ اگرچہ آئین ہند اظہار رائے کی آزادی دیتا ہے، لیکن اس آزادی پر عوامی نظم، اخلاقیات اور قومی یکجہتی کے تحفظ کے لیے آئینی حدود بھی عائد ہیں۔ انہوں نے موقف اختیار کیا کہ CBFC نے فلم کی جانچ اور منظوری میں اپنی آئینی اور قانونی ذمہ داریاں نبھانے میں غفلت برتی ہے۔ حاجی حسن احمد بتایا کہ 4 جولائی 2025 کو ریاستی حکام کو تحریری طور پر نمائندگی دی تھی تاکہ فلم کی ریلیز روکی جائے، تاہم کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ ہم نے اس سلسلے میں صدر جمعیۃ علماء ہند اور مہتمم دارالعلوم دیوبند کے مشورے و ہدایت سے عدالت رجوع کیا ہے اور اس سے فوری عبوری حکم جاری کرنے کی اپیل کی ہے، تاکہ فلم کو سینما گھروں، او ٹی ٹی پلیٹ فارمز یا سوشل میڈیا پر اس وقت تک نشر نہ کیا جائے جب تک کہ اس کا مواد قانونی طور پر دوبارہ جانچ کر درست نہ کر دیا جائے۔

بریلی جوگی نوادہ فائرنگ کیس میں بی جے پی وزیر کے بھتیجے سمیت 7 لوگوں پر گینگسٹر ایکٹ لگایا جائے گا اور ان کی جائیدادیں ضبط کی جائیں گی۔ ایس پی کرائم اور ایس ایس پی انوراگ آریہ

بریلی تھانہ بارادری کے انسپکٹر دھنجے پانڈے کے مطابق سوربھ راٹھور کے مجرمانہ پس منظر اور نیٹ ورک کو دیکھتے ہوئے ایس ایس پی انوراوھا آریہ ایس پی کرائم کی منظوری کے بعد گینگسٹر ایکٹ کی دفعات لگائی گئی ہیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ یہ واقعہ 9 دسمبر 2024 کو تھانہ بارادری کے جوگی نوادہ میں اس وقت پیش آیا جب جلتی جگہ پر ہولی جلائی جا رہی تھی۔ سوربھ راٹھور اور اس کے ساتھیوں نے مہلک حملے میں لکھن راٹھور اور پریمپال راٹھور پر گولیاں چلائیں۔ اس واقعہ کے بعد پورے علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ سوربھ راٹھور بریلی اتر پردیش جوگی نواڈا فائرنگ کیس میں اتراکھنڈ کی خاتون وزیر، سینئر بی جے پی لیڈر ریکھا گردھاری کے بھتیجے رگھو راٹھور اور بدنام زمانہ مجرم سوربھ راٹھور اور دیگر ساتھیوں پر گینگسٹر ایکٹ لگایا گیا ہے۔ دفعہ 2/3 کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ 27 سالہ سوربھ راٹھور پر پہلے ہی قتل کی کوشش اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے کا الزام ہے۔ وہ بریلی کے ایک خطرناک گینگ کا سرغنہ بتایا جاتا ہے جو کافی عرصے سے جرائم کا ارتکاب کر رہا تھا۔ اس گینگ میں شیوم راٹھوڑ، آکاش راٹھوڑ عرف کلو، وشال راٹھوڑ عرف بھورا لال، نیل عرف شیوراج سنتوش ساہو، وزیر کا بھتیجا رگھو راٹھور شامل ہیں۔ پولیس ان کی جائیدادوں کی بھی چھان بین کر رہی ہے اور ان کی جائیدادوں کو ضبط کرنے کی کارروائی جاری ہے۔ یہ گینگ ڈکیتی، رات کو گاڑیاں روک کر غیر قانونی بھتہ خوری اور دیگر جرائم میں ملوث رہا ہے۔ اسے بریلی کا بڑا گینگ مانا جاتا ہے۔ بریلی شہر میں اس کی دہشت نظر آتی ہے۔

الیکشن کمیشن کے تغلقی احکامات کے خلاف انڈیا اتحاد کا بہار بند تاریخی طور پر کامیاب رہا

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) آج دربھنگہ ضلع میں انڈیا اتحاد کے زیر اہتمام بہار بند بے مثال عوامی حمایت اور عوامی شرکت کے ساتھ پوری طرح کامیاب رہا۔ شہر سے لے کر دیہات تک بند کا اثر دیکھنے کو ملا۔ جمہوریت کے تحفظ اور الیکشن کمیشن کی طرف سے تھوپے جانے والے ایس آئی آر کے خلاف یہ تحریک نہ صرف عوام کی آواز بنی بلکہ یہ ایک بڑا پیغام بھی تھا کہ اب آئین کے ساتھ چھیڑ چھاڑ اور بہوجن مخالف سازشوں کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

انڈیا اتحاد کے کارکنوں نے صبح سب سے پہلے دربھنگہ ریلوے اسٹیشن پر سمپورن کرانتی ایکسپریس کو روک کر یہ واضح کر دیا گیا کہ ہم پوری طرح سے انقلاب کے راستے پر ہیں۔ لیکن آئین کی حدود میں رہ کر یہ مظاہرہ پرامن اور علامتی تھا لیکن اس کا پیغام بہت گہرا تھا۔ اس کے بعد دربھنگہ شہر کے درجنوں علاقوں بشمول خانقاہ چوک، بیتا چوک، لہریا سرائے، اور نیا ٹول پلازہ سمیت درجنوں علاقے میں ٹریفک جام ہو گیا۔ اس عوامی تحریک میں سینکڑوں نوجوانوں، کسانوں، مزدوروں اور طلباء نے شرکت کی۔ آج کا احتجاج تاریخی تھا، خاص طور پر جالے اسمبلی حلقہ میں۔ مین روڈ کو مکمل طور پر بلاک کر کے مقامی لوگوں نے واضح کیا کہ وہ الیکشن کمیشن کی من مانی اور پسماندہ، دلت، غریب لوگوں کو ووٹر لسٹ سے نکالنے کی اس خطرناک سازش کو برداشت نہیں کریں گے۔

اس میں کانگریس لیڈر مشکور احمد عثمانی نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ SIR (Systetic Investigation of Roll) نامی یہ عمل صرف ایک تکنیکی مشق نہیں ہے، بلکہ اس کے پیچھے ایک گہری سیاسی چال ہے۔ یہ ان برادریوں کو پسماندہ کرنے کی کوشش ہے، جو دہائیوں سے اس ملک کی جمہوریت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہیں۔

آج کا بہار بند ظاہر کرتا ہے کہ عوام اب بیدار ہو چکی ہے۔ انڈیا اتحاد کے کارکن گاؤں گاؤں جا کر لوگوں کو سچائی سے آگاہ کر رہے ہیں اور عوام اب سوال پوچھ رہے ہیں۔

ووٹر لسٹ سے نام اچانک کیوں غائب ہو رہے ہیں؟
صرف ایک مخصوص طبقے کو کیوں نشانہ بنایا جا رہا ہے؟
اور الیکشن کمیشن کی غیر جانبداری پر سوال کیوں اٹھائے جا رہے ہیں؟

انہوں نے کہا کہ ہم الیکشن کمیشن سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ایس آئی آر کے عمل کو فوری طور پر روکا جائے اور شفافیت برقرار رکھی جائے۔ اگر ایسا نہ ہوا تو ہم اپنی جدوجہد تیز کریں گے۔ ہماری جدوجہد آئین، جمہوریت اور ہر اس شخص کے حقوق کے لیے ہے جس سے یہ طاقت چھیننا چاہتی ہے۔ ہم اس تحریک میں شامل تمام ساتھیوں، عوام اور صحافی بھائیوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے جمہوریت کی اس لڑائی کو تقویت دی ہے۔

پٹنہ بند کامیاب، بازاروں میں خاموشی چھائی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

الیکشن کمیشن کی عوام دشمن پالیسی، مہنگائی، بے روزگاری، ریاست میں بڑھتے جرائم قتل، ڈکیتی اور مرکزی حکومت کی کسان مخالف پالیسی کے خلاف بدھ کو عظیم اتحاد جماعتوں کی طرف سے بلایا گیا پٹنہ بند کامیاب رہا۔ سڑکیں سنسان تھیں۔ آٹو نہیں چلتے تھے لیکن ای رکشے معمول کے مطابق چلتے تھے۔ بیشتر بازاروں کے دکانداروں کا کہنا تھا کہ انہوں نے سماج دشمن عناصر کی طرف سے توڑ پھوڑ، تشدد اور ہنگامہ آرائی کے پیش نظر حفاظتی وجوہات کی بنا پر اپنی دکانیں بند رکھی تھیں۔ تاہم سب ڈویژن کے مشہور گروسری بازار معروف گنج، مہاراج گنج، منصور گنج، گلزار باغ، چیلیتل، مہاراج گنج، مینا بازار، کلاتھ مارکیٹ رام باغ، چوک کے ساتھ ساتھ منی ہاری مارکیٹ مچھرہٹہ اور موڑی گلی بازار مکمل طور پر بند رہے۔ بدھ کی صبح ہی گرینڈ الائنس پارٹیوں کے رہنما ہڑتال کی کال دینے کے لیے اپنی پارٹی کے جھنڈوں کے ساتھ سڑکوں پر پہنچ گئے۔ آر جے ڈی کے جنرل سکریٹری وی آنند کشواہا کی قیادت میں درجنوں کارکنوں نے کرمائچک کے قریب این ایچ-30 پر آگ لگا دی اور گھنٹوں سڑک کے بیچ میں بیٹھے رہے۔ اس دوران لوگوں نے مرکزی اور ریاستی حکومتوں اور الیکشن کمیشن کے خلاف نعرے لگائے۔ یہاں کانگریس کے لیڈر راج کمار راجن، پرویز احمد، محمد حنیف، سوجیت کیسرا، بلرام چودھری، محمد فیروز حسن، ڈاکٹر اقبال احمد، رجنیش رائے، شیو مہتا، محمد جاوید، شریف احمد رنگریز، دیورتا پرساد، رام نارائن سنگھ اور کئی پارٹیوں کے دیگر لیڈر شہید بھگت سنگھ، کھڑک سنگھ اور گھجزہ بازار کو بند کروانے میں مصروف تھے۔ اسی وقت آر جے ڈی کے ریاستی جنرل سکریٹری پردیپ مہتا کی قیادت میں عظیم اتحاد جماعتوں کے قائدین ترپولیا کے قریب اشوک راج پتھ پر جمع ہوئے۔ وہ گھنٹوں بیٹھے رہے اور الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری حکم کے خلاف احتجاج کیا۔ جس میں آر جے ڈی اقلیتی سیل کے جنرل سکریٹری محمد شہزاد، سابق ریاستی جنرل سکریٹری سلمان اختر، امیش پنڈت، ڈاکٹر انور امام، اروں شرما اور درجنوں دیگر کارکنان موجود تھے۔

ای رکشہ بے قابو ہو کر سید پور نالے میں جا گرا

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

عالم گنج تھانہ علاقے کے عارف آباد کالونی کینال روڈ پر ایک ای رکشہ بے قابو ہو کر نالے میں جا گرا۔ واقعے میں ای رکشہ ڈرائیور بال بال بچ گیا۔ بعد ازاں ای رکشہ کو کرین کی مدد سے باہر نکالا گیا۔ اس سلسلے میں مقامی لوگوں نے بتایا کہ بجرنگ پوری سے نہر عبور کرنے کے بعد عارف آباد کالونی جانے والے راستے میں کلورٹ پر ای رکشہ موڑتے وقت بے قابو ہو کر نالے میں جا گرا۔ اس سے افراتفری پھیل گئی۔ لوگوں کا ہجوم جمع ہو گیا۔ لوگوں نے بتایا کہ پل کے ایک طرف کی بیریکیڈنگ ٹوٹ گئی ہے۔ جس کی وجہ سے ہر وقت حادثے کا خدشہ رہتا ہے۔ اس سڑک پر دن بھر گاڑیاں چلتی رہتی ہیں۔ اس سلسلے میں پاٹلی پتر انگر وکاس سمیتی کے صدر رتیش کمار ببلو نے بتایا کہ ٹوٹی ہوئی بیریکیڈنگ کی وجہ سے آئے روز حادثات ہوتے ہیں۔ ٹوٹی ہوئی بیریکیڈنگ کی مرمت کی جائے۔

یوتھ ہاسٹل ایسوسی ایشن آف انڈیا، پاٹلی پترا یونٹ کا ششماہی اجلاس اختتام پذیر ہوا
آنے والے ایکشن پلان پر بنایا گیا کیلنڈر، یوا ملاپ پروگرام کی تیاری کے لیے کمیٹی تشکیل

پھلواری (شعیب قریشی) یوتھ ہاسٹلز ایسوسی ایشن آف انڈیا، پاٹلی پتر یونٹ کا ششماہی اجلاس یونٹ کے صدر آر سی ملہوترا کی صدارت میں منعقد ہوا۔ یہ یونٹ کے کنوینر موہن پاسوان کی پھلواری رہائش گاہ پر منعقد ہوا۔ اس میٹنگ میں یونٹ کے چیئرمین شری رام جی سنگھ اور سکریٹری ڈاکٹر نمرتا آنند نے مشترکہ طور پر تنظیم کی توسیع، بہتر آپریشن اور ممبر سازی مہم وغیرہ کے ساتھ ساتھ گزشتہ چھ ماہ میں منعقد کیے گئے درجنوں پروگراموں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ ڈاکٹر نمرتا نے کہا کہ میٹنگ میں اگلے چھ ماہ کے ایکشن پلان کے لیے کیلنڈر بنایا گیا ہے۔ جس میں بقیہ خون کے عطیات، میڈیکل کیمپ، ٹریکنگ، کوئز، کھیل اور ثقافتی وغیرہ کے مقابلے منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ صدر شری ملہوترا اور چیئرمین شری رام جی سنگھ نے کہا کہ آئندہ چھٹھ پوجا کے بعد ایک عظیم الشان دو روزہ یوا ملاپ X کا اہتمام کیا جائے گا۔ جس میں سووینئر شائع کیا جائے گا۔ یونٹ کے نائب صدور ڈاکٹر پون اگروال اور ستیہ کام سہائے نے کہا کہ پروگراموں کے انعقاد اور انعقاد کے لیے جلد ہی اراکین کو ذمہ داریاں سونپی جائیں۔ یوتھ ہوسٹلز ایسوسی ایشن آف انڈیا بہار اسٹیٹ برانچ کے نائب صدر سدھیر مادھوکر کے علاوہ پاٹلی پترا یونٹ کے رجنیش کمار، راجیش کمار، سنجیو کمار جواہر، موہن پاسوان، انیتا کماری، بھرت پودار، چندر شیکھر بھگت، اشوک کمار، سریش کمار، جتیندر روتس، دھرمیندر پر اسنگھ، رنویش کمار، رنویش کمار، راجیش کمار، راجپوت سنگھ، راجن پور، راجہ سنگھ، راجہ سنگھ، راجہ سنگھ، راجہ سنگھ، انیتا کمار۔ اس میٹنگ میں کمار، اے آر سی راؤ، آنند کمار گنگولی، لکشمن پاسوان وغیرہ موجود تھے۔

ہزاری باغ میں سیمسنگ کی نئی ایل ای ڈی سیریز اور 98 انچ ٹی وی کا شاندار افتتاح

ہزاری باغ، 9 جولائی (نمائندہ): آج ہزاری باغ کے سیمسنگ پلازا کرشنا سیلز میں سیمسنگ کی نئی ایل ای ڈی ٹی وی سیریز کا شاندار افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر سیمسنگ کی 98 انچ کی عظیم الشان ٹی وی کا بھی افتتاح ہوا، جو ہزاری باغ میں اب تک کی سب سے بڑی ٹی وی ہے۔ سیمسنگ اے آئی ویژن 2025 کے تحت لانچ کی گئی نئی ٹی وی سیریز میں جدید ترین اے آئی ٹیکنالوجیز شامل کی گئی ہیں۔ ان میں اپ اسکیلنگ، آٹو ایچ ڈی آر ریماسٹرنگ اور کلر بوسٹنگ جیسی خصوصیات شامل ہیں جو تصویر کے معیار کو مزید بہتر بناتی ہیں۔ اے آئی ساؤنڈ فیچرز میں ایڈاپٹیو ساؤنڈ، ایکٹیو وائس امپلیفیکیشن اور ایڈاپٹیو والیوم جیسی جدید آڈیو ٹیکنالوجیز شامل ہیں جو صارف کے تجربے کو اور بھی مزید انٹرایکٹو اور دلچسپ بناتی ہیں۔ اس کے علاوہ، جنریٹیو وال پیپرز کے ساتھ اے آئی کے تجربے کو مزید ذاتی اور دلکش بنایا گیا ہے۔ اے آئی ملٹی ڈیوائس ایکسپیرینس کے تحت سیمسنگ گیلیکسی واچ کے ذریعے پالتو جانوروں اور خاندان کی دیکھ بھال سے متعلق معلومات فراہم کی جائیں گی۔ اس کے ساتھ ہی، یونیورسل موشن کنٹرول جیسی اسمارٹ فیچرز بھی دستیاب ہوں گی۔ اس پروگرام میں متعدد اہم شخصیات نے شرکت کی جن میں جناب انجنیئر یو پرساد، اروند اگروال، کرش اگروال، آدرش، اتی، پیوش، محمد حیدر، راجیو راجا پر کھ شامل تھے۔ سیمسنگ کمپنی کی طرف سے مینیجر جناب پریانک اور منیش نے شرکت کی، جب کہ ڈسٹری بیوٹر جناب روی اگروال، اور آپریٹر جناب سندیپ

بہار بند مکمل فلاپ، لوگوں نے اپوزیشن کو دیا منہ توڑ جواب: انوپ شریواستو

سیوان 9 جولائی (عنایت اللہ ننھے) انڈیا الائنس کی طرف سے بلایا گیا بہار بند مکمل طور پر ناکام ثابت ہوا۔ ریاست بھر میں معمولات زندگی جاری رہے، بازار کھلے رہے، ٹرانسپورٹ کا نظام چلتا رہا اور لوگ اپنے کاموں میں مصروف نظر آئے۔ اس ناکام بند نے ثابت کر دیا کہ عوام اب صرف ترقی اور استحکام کی سیاست کو قبول کرتے ہیں۔ مذکورہ بالا باتیں بی جے پی لیڈر انوپ شریواستو نے شدید ردعمل دیتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ انڈیا الائنس کی طرف سے بلایا گیا بہار بند 100٪ فلاپ تھا۔ یہ اس بات کا واضح اشارہ ہے کہ بہار کے عوام الیکشن کمیشن کے فیصلوں کے ساتھ کھڑے ہیں اور کسی بھی طرح کے سیاسی ڈرامے کا حصہ نہیں بننا چاہتے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بند عوام کے جذبات کے خلاف ہے اور جمہوریت کو الجھانے کی ناکام کوشش ہے۔ کیونکہ بہار کے لوگ اب بہت ہوشیار ہو چکے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ کون ترقی چاہتا ہے اور کون صرف سیاسی فائدے کے لیے بند کی کال دے کر ریاست کا ماحول خراب کرنا چاہتا ہے۔ انوپ شریواستو نے آخر میں کہا کہ یہ صرف بند کی ناکامی نہیں ہے بلکہ یہ اپوزیشن کی پالیسیوں پر عوام کی منظوری کی مہر ہے۔

بہار میں ووٹر لسٹ کی جانچ سے لوگ پریشان، آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) نے الیکشن کمیشن کو دیا میمورنڈم

پٹنہ (شعیب قریشی) بہار میں ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے خصوصی عمل کی وجہ سے عام لوگوں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس سلسلے میں آج آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) بہار کے ریاستی صدر جناب اختر الایمان صاحب، ریاستی جنرل سکریٹری انجینئر جناب آفتاب عالم صاحب، قومی ترجمان جناب عادل حسن ایڈوکیٹ صاحب اور بہار کے ریاستی سکریٹری جناب رانا رنجیت سنگھ صاحب نے بہار کے ریاستی افسر کو ایک میمورنڈم پیش کیا۔ میمورنڈم میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ اس خصوصی نظر ثانی کے عمل کو آئندہ بہار اسمبلی انتخابات تک ملتوی کیا جائے، کیونکہ اس عمل کی وجہ سے عام رائے دہندگان کو ضروری کاغذات جمع کرنے کے لیے مختلف سرکاری دفاتر کا چکر لگانا پڑتا ہے، جس کی وجہ سے انہیں کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے قومی صدر بیرسٹر اسد الدین اویسی پہلے ہی اس معاملے پر الیکشن کمیشن کو خط لکھ چکے ہیں۔ ساتھ ہی ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی کے خلاف احتجاج میں چکہ جام اور بہار بند کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر ضلع صدر شمیم الحق صاحب، پٹنہ ضلع کنوینر سماجی کارکن محمد سونو، داناپور کنوینر محمد آفتاب عالم، پھلواری اسمبلی کے میڈیا انچارج محمد ذیشان عارف، خادم مجلس محمد گیاس الدین عرف رنکو، خادم مجلس محمد سنی، خادم مجلس محمد بلال، خادم اعلیٰ راجپوت راجن پور، خادم اعلیٰ اور دیگر رہنما موجود تھے۔ راجو پنڈت، خادم مجلس سیف، خادم مجلس شاداب عالم، خادم مجلس کندن، ودیگر بھی موجود تھے۔

الیکشن کمیشن کی عوام دشمن پالیسیوں کے خلاف احتجاج

راشٹریہ جنتا دل کے ریاستی جنرل سکریٹری پردیپ مہتا کی قیادت میں آر جے ڈی، کانگریس، سی پی آئی، سی پی ایم، سی پی آئی-ایم ایل اور وی آئی پی کے سینکڑوں کارکنان آج پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ کے کرانتی چوک ترپولیا کے پاس جمع ہوئے اور بھارت مہا گٹھ بندھن کی طرف سے دی گئی بہار بند کی کال پر الیکشن کمیشن کی عوام دشمن پالیسیوں کے خلاف احتجاج کیا۔ اشوک راج پتھ پر اہم سڑک پر پرامن طریقے سے بیٹھ گئے اور الیکشن کمیشن کے ہٹلر جیسے حکم کے خلاف احتجاج کیا۔ سڑک پر دھرنا دینے والوں میں آر جے ڈی اقلیتی سیل کے جنرل سکریٹری محمد شہزاد، آر جے ڈی لیڈر بی آنند کشواہا، ڈاکٹر انور امام، شتراون مہتا، امیش پنڈت، سابق کونسلر اروں شرما، چھوٹو یادو، پپو خان، بھانتے شانتی رکشیت، اروں سوارنکر، منوہر رائے، راجہ، راجہ راجہ، راجہ، راجہ شامل تھے۔ کشواہا، فیروز خان، سنی یادو، آر جے ڈی وارڈ کے صدر سوجیت مہتا، بی ٹھاکر، سنوج مہتا، سنتوش پنڈت، راجویر مہتا، روی مہتا، محمد شاہد، مانکو مہتا، کرن مہتا، سریندر چودھری، انجو مہتا، ایڈوکیٹ منوہر مہتا، ایڈوکیٹ منوہر مہتا وغیرہ عام شہریوں نے بھی اپنی دکانوں پر کام چھوڑ دیا۔ بند کی حمایت اور الیکشن کمیشن کے خلاف مظاہرے میں ہمارا ساتھ دیا۔ گرینڈ الائنس ان کے تعاون پر ان کا شکریہ اور مبارکباد بھی پیش کرتا ہے۔

بہار بند کے دوران اتحاد کے رہنماؤں نے نوجوان کی پٹائی کی، ڈرائیور کو تھپڑ مارا اور راہگیروں کے ساتھ مار پیٹ کی
الیکشن کمیشن کے پروگرام کے خلاف مہا گٹھ بندھن کا احتجاج، سڑکوں پر سناٹا چھایا رہا

بہار شریف (محمد آفتاب): بہار بند کے دوران نالندہ ضلع میں دوپہر تک زبردست اثر دیکھنے کو ملا۔ جگہ جگہ بند حامیوں کے پرجوش احتجاج کے دوران کئی واقعات نے افراتفری کا ماحول پیدا کر دیا۔ لہری تھانہ علاقے کے اسپتال چوراہے پر ایک نوجوان کو سائیکل چور سمجھ کر بھیڑ نے بری طرح مارا پیٹا۔ حالات بگڑتے دیکھ کر پولیس موقع پر پہنچی اور نوجوان کو بچایا۔ اسی طرح، کانگریس کے ایک مقامی رہنما نے بہار شریف کے اسپتال موڑ پر ایک گاڑی کے ڈرائیور کو تھپڑ مار دیا، جس سے وہاں ہلکا تناؤ پیدا ہو گیا۔ وہیں، سوہ سرائے کے سترا و نمبر موڑ پر بند حامیوں نے ایک راہگیر کی پٹائی کر دی۔ بدھ کو مہا گٹھ بندھن کی طرف سے بلائے گئے بہار بند کا نالندہ ضلع میں گہرا اثر دکھائی دیا۔ صبح سے ہی بہار شریف، ہلسا، راجگیر، ایکنگر سرائے، سلاو سمیت ضلع کے اہم علاقوں میں دکانیں بند رہیں اور ٹریفک مکمل طور پر متاثر رہا۔ بند کے حامیوں نے سڑکوں پر ٹائر جلائے، بانس اور لکڑیاں لگا کر راستے بند کیے اور کئی جگہ بیٹھ کر مرکزی حکومت کے خلاف نعرے بازی کی۔ عام لوگوں اور مسافروں کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ مہا گٹھ بندھن کے رہنماؤں نے الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری ووٹر لسٹ کی نظر ثانی کی مہم کو غریبوں، اقلیتوں، دلتوں اور پسماندہ طبقات کے خلاف سازش قرار دیا۔ ان کا الزام تھا کہ یہ پروگرام مرکزی حکومت کے اشارے پر چلایا جا رہا ہے تاکہ ان طبقات کو ووٹنگ کے حق سے محروم کیا جا سکے۔ بند حامیوں نے اس عمل کو فوراً منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا۔ بند کے دوران ضلع انتظامیہ پوری طرح چوکس رہا۔ پولیس فورس کو چوراہوں، حساس علاقوں اور اہم سڑکوں پر تعینات کیا گیا تھا۔ اگرچہ کچھ مقامات پر جھڑپیں اور مار پیٹ کی خبریں آئیں، لیکن انتظامیہ نے حالات کو قابو میں رکھا۔ اس دوران بازاروں میں مکمل سناٹا چھایا رہا اور زیادہ تر اسکول و کالجوں میں حاضری نہ ہونے کے برابر رہی۔ بند کا اثر بس سروس پر بھی دکھائی دیا، جس کی وجہ سے مسافروں کو متبادل راستوں کا سہارا لینا پڑا۔ اس دوران نالندہ ضلع میں AIMIM کے بینر تلے سیکڑوں کارکنان نے ووٹ کے حق سے محرومی کے خلاف وزیر اعظم نریندر مودی، بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور الیکشن کمیشن کے خلاف زبردست نعرے بازی کی اور بہار شریف میں سڑکوں پر نکل کر بند کو کامیاب بنایا۔ AIMIM کے حامیوں نے پرامن طور پر دکانداروں اور راہگیروں سے اپیل کی کہ وہ بند کو کامیاب بنائیں۔

سمیع الرب قوم وملت کے سچے ہمدرد تھے: ڈاکٹر آرزو

دربھنگہ:- 9 جولائی (اصغر امام) ہر جاندار کو موت کا مزہ چکھنا ہے، یہ باتیں مرحوم سمیع الرب صاحب کے لیے منعقد تعزیتی نشست میں ڈاکٹر احمد نسیم آرزو چیئرمین متھلا انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی اینڈ میڈیکل سائنس و ڈائریکٹر الہلال ہاسپٹل نے میتھلا انسٹیٹیوٹ اف ٹیکنالوجی اینڈ میڈیکل سائنس کے کیمپس میں منعقد تعزیتی نشست میں بولتے ہوئے کہا کہ آج ان کی باری تھی کل ہماری باری ہو سکتی ہے اور پھر ایک ایک کر کے ہم بھی لوگوں کو اس دنیا سے گزر جانا ہے۔ تعزیتی نشست میں ڈائریکٹر شاہد اطہر ایڈووکیٹ نے بولتے ہوئے کہا کہ موت سے پہلے موت کی تیاری کر لینی چاہیے مرحوم سمیع الرب صاحب بہت ہی مخلص انسان تھے ہمیشہ ضرورت مند بچوں کی تعلیم کے لیے فکر مند رہتے تھے کمہرولی گاؤں جالے اسمبلی حلقہ کے کئی بچوں کے سلسلے میں وہ ہمیشہ مجھ سے بات کرتے تھے مرحوم سے جب بھی ملاقات ہوئی بہت ہی خندہ پیشانی سے ملے ہمیشہ دعاؤں سے نوازا اللہ سے دعا ہے کہ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا کرے اور قبر کی منزل کو آسان کرے تعزیتی نشست میں شامل ہونے والوں میں شمشاد نور شمشاد ناظمی کوپی کشن صدیقہ خاتون سمرن میڈم امت منڈل سامسون خاتون محمد رضوان کے علاوہ کافی تعداد میں طلبہ وطالبات موجود تھے واضح رہے کہ مرحوم سمیع الرب صاحب قلب میں تکلیف ہونے کے وجہ سے سٹی ہاسپٹل میں بھرتی ہوئے تھے جہاں ہفتہ علاج ہونے کے بعد وہ اپنے مالک حقیقی سے جا ملے

ووٹوں پر پابندی اور غنڈہ گردی کے خلاف بہار بند بے مثال تھا، ریاستی صدر راجیش رام نے ریاست کے عوام سمیت تمام کارکنوں کا شکریہ ادا کیا

پٹنہ۔ بدھ، 09 جولائی، 2025 ریاستی کانگریس کے انچارج کرشنا الوارو اور ریاستی صدر راجیش رام نے بہار میں ووٹروں پر نظر ثانی کے عمل، ووٹوں پر پابندی اور غنڈہ گردی کے خلاف انڈیا اتحاد کی طرف سے بلائے گئے کارکنوں، لیڈروں اور حامیوں کا شکریہ ادا کیا ہے۔ ہڑتال الوارو نے تمام لیڈروں، کارکنوں اور بہار کے عوام کا لوگ الیکشن کمیشن کی ووٹوں پر پابندی اور غنڈہ گردی سے کیا اور بھرپور حمایت کی۔ ریاستی صدر راجیش رام نے کہا کی حمایت کی اور ہمارے قائدین اور کارکنوں نے پوری الیکشن کمیشن کو جگانے کے لئے کام کیا۔ ریاست کے تمام حصوں میں بند تاریخی رہا اور ریاست کے لوگوں نے بند میں تعاون کیا۔ بہار بند کی بے مثال کامیابی کے لیے ریاست کے عوام اور تمام کو بے مثال قرار دیتے ہوئے بہار کانگریس کے انچارج کرشنا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ریاست میں عام پریشان ہیں اور یہی وجہ ہے کہ عوام نے بھی اس بند کا خیر مقدم کہ ریاست کے عام عوام نے تمام اضلاع میں بے ساختہ بند چوکسی کے ساتھ ملک اور ریاست کی سوئی ہوئی حکومت اور

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

'شیخ حسینہ نے مظاہرین پر گولی چلانے کا حکم دیا': بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم کی آڈیو لیک کی تصدیق

اس آڈیو میں، جو مارچ میں آن لائن لیک ہوئی، حسینہ واجد کو یہ کہتے سنا جا سکتا ہے کہ وہ سکیورٹی فورسز کو اجازت دیتی ہیں کہ وہ مظاہرین کے خلاف 'مہلک ہتھیار استعمال کریں اور جہاں بھی انھیں دیکھیں، گولی مار دیں'۔ بنگلہ دیش میں ان کے خلاف قائم ہونے والے مقدمے میں استغاثہ اس ریکارڈنگ کو بطور ثبوت عدالت میں پیش کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ ان کے خلاف ایک خصوصی ٹریبونل میں انسانیت کے خلاف جرائم کا مقدمہ چلایا جا رہا ہے تاہم وہ خود انڈیا میں موجود ہیں۔ یاد رہے کہ اقوام متحدہ کے تفتیش کاروں کے مطابق گذشتہ سال موسم گرما میں مظاہروں کے دوران 1400 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ شیخ حسینہ واجد اور ان کی جماعت عوامی لیگ ان الزامات کی تردید کرتے ہیں۔ عوامی لیگ کے ترجمان کے مطابق اس ریکارڈنگ سے 'غیر قانونی ارادہ' ظاہر نہیں ہوتا۔ اس ریکارڈنگ میں حسینہ واجد کو ایک سینیئر حکومتی اہلکار سے بات چیت کرتے سنا جا سکتا ہے جو اب تک سامنے آنے والا سب سے اہم ثبوت ہے کہ انھوں نے حکومت مخالف مظاہرین پر گولی چلانے کا حکم دیا تھا۔ یہ احتجاجی مظاہرے سول سروس میں 1971 کی جنگ میں لڑنے والوں کے رشتہ داروں کو کوٹہ دیے جانے کے خلاف شروع ہوئے تھے اور دیکھتے ہی دیکھتے ایک ایسی تحریک میں بدل گئے جس کے نتیجے میں شیخ حسینہ کی حکومت گر گئی۔ وہ 15 سال سے ملک میں برسر اقتدار تھیں۔ اس دوران سب سے خونیں مناظر پانچ اگست کو دیکھنے کو ملے۔ اسی دن شیخ حسینہ ایک ہیلی کاپٹر پر ملک سے فرار ہو گئی تھیں جب ہجوم نے ڈھاکہ میں ان کی رہائشگاہ کا رخ کیا۔ بی بی سی ورلڈ سروس نے اس سے قبل دارالحکومت میں پولیس کی جانب سے مظاہرین کے قتل سے متعلق معلومات کی تصدیق کی تھی۔ 18 جولائی کو ہونے والی اس بات چیت کے دوران، جس کی آڈیو لیک ہوئی، شیخ حسینہ ڈھاکہ میں اپنی رہائشگاہ پر تھیں۔ یہ بات اس آڈیو کے حوالے سے معلومات رکھنے والے ذرائع نے بی بی سی کو بتائی۔ یہ ایک اہم لمحہ تھا۔ سکیورٹی حکام پولیس کی جانب سے مظاہرین کے قتل کی ویڈیوز سامنے آنے کے بعد عوامی غصے کا جواب دینے کی کوشش کر رہے تھے جبکہ ایسی متعدد ویڈیوز ملک بھر میں سوشل میڈیا پر پھیل رہی تھیں۔ بی بی سی نے مقامی پولیس کی دستاویزات دیکھی ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اس فون کال کے بعد فوجی رائفلز ڈھاکہ میں استعمال کی گئیں۔ یہ آڈیو کس نے لیک کی؟ یہ اب تک معلوم نہیں ہو سکا تاہم اس میں موجود آواز کو بنگلہ دیش پولیس کے کریمنل انویسٹیگیشن محکمے نے شیخ حسینہ کی آواز کے ساتھ میچ کیا جبکہ بی بی سی نے اپنی آزادانہ تحقیق بھی کی، جس کے دوران آڈیو فارنزک ماہرین 'ایئر شاٹ' کو یہ آڈیو سنوائی گئی تو ان کو ایسے شواہد نہیں ملے کہ اسے ایڈٹ کیا گیا ہو۔ ان کا کہنا ہے کہ اس بات کا امکان کم ہے کہ یہ آڈیو جعل سازی سے بنائی گئی۔ ایئر شاٹ کا کہنا ہے کہ آڈیو میں سنائی دی جانے والی آوازوں سے پتہ چلتا ہے کہ غالباً یہ ریکارڈنگ ایسے کمرے میں ہوئی جس میں فون کال کسی سپیکر پر لی جا رہی تھی۔ انھوں نے الیکٹرک نیٹ ورک فریکوئنسی کی شناخت کی جو پوری ریکارڈنگ میں موجود ہے۔ یہ فریکوئنسی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ آڈیو سے چھیڑ چھاڑ نہیں کی گئی۔ ایئر شاٹ نے شیخ حسینہ کی آواز، سانس، ردھم کا بھی تجزیہ کیا اور انھیں کسی قسم کی جعل سازی کے شواہد نہیں ملے۔ بین الاقوامی انسانی حقوق کے قوانین کے ماہر برطانوی بیرسٹر ٹوبی کیڈمین نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ ریکارڈنگ شیخ حسینہ کے کردار کو واضح کرتی ہیں اور ان کی باضابطہ تصدیق ہو چکی ہے جس کی حمایت دیگر شواہد بھی کرتے ہیں۔ بیرسٹر ٹوبی کیڈمین بنگلہ دیش کے انٹرنیشنل کریمنل ٹریبونل (آئی سی ٹی) کی مدد کر رہے ہیں جو شیخ حسینہ کے خلاف مقدمے کی سماعت کر رہا ہے۔ عوامی لیگ کے ایک ترجمان نے کہا کہ ہم اس بات کی تصدیق نہیں کر سکتے کہ جس آڈیو کا حوالہ بی بی سی دے رہا ہے وہ واقعی اصلی ہے۔ شیخ حسینہ کے علاوہ ان کی حکومت کے سابق اہلکار اور پولیس حکام بھی مظاہرین کی ہلاکت کے مقدمے میں نامزد ہیں۔ آئی سی ٹی نے 203 شخصیات کی نشاندہی کی تھی جن میں سے 73 زیر حراست ہیں۔ بی بی سی نے 36 دن پر محیط پولیس حملوں کی سینکڑوں ویڈیوز، تصاویر اور دستاویزات کا تجزیہ کیا اور ان کی تصدیق کی۔ اس تفتیش کے مطابق پانچ اگست کو ڈھاکہ کے ایک پرہجوم علاقے میں پولیس نے 52 افراد کو ہلاک کیا جو بنگلہ دیش کی تاریخ میں پولیس کے تشدد کا بدترین واقعہ ہے۔ بی بی سی کی تفتیش سے نئی معلومات بھی سامنے آئی ہیں کہ اس دن کیا ہوا تھا۔ عینی شاہدین، سی سی ٹی وی فوٹیج اور ڈرون سے حاصل شدہ مناظر کی مدد سے بی بی سی نے جانا کہ جب وہ فوجی اہلکار جو مظاہرین اور پولیس کو ایک دوسرے سے الگ کر رہے تھے، علاقے سے روانہ ہوئے تو پولیس نے فائرنگ کر دی۔ 30 منٹ تک پولیس مظاہرین پر فائرنگ کرتی رہی جو فرار ہونے کی کوشش کر رہے تھے جس کے بعد پولیس افسران نے ایک قریبی فوجی کیمپ میں پناہ لی۔ چند گھنٹوں بعد جب مظاہرین نے جوابی کارروائی کی تو چھ پولیس اہلکار مارے گئے۔ اس دوران ایک تھانے کو نذر آتش بھی کیا گیا۔ بنگلہ دیش پولیس کے ترجمان نے بی بی سی کو بتایا ہے کہ جولائی اور اگست میں پرتشدد ہنگاموں میں کردار پر 60 پولیس اہلکاروں کو گرفتار کیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ کچھ افسوسناک واقعات ہوئے جن میں پولیس کے چند اہلکاروں نے طاقت کا بے جا استعمال کیا اور بنگلہ دیش پولیس نے جامع اور غیر جانبدارانہ تفتیش کا آغاز کر دیا ہے۔

ادے پور فائلز معاملہ

اظہار رائے کی آزادی کے نام پر کسی کے مذہبی جذبات کو ٹھیس نہیں پہنچائی جا سکتی

آج دہلی ہائی کورٹ میں 'ادے پور فائلز' نامی فلم کی نمائش

کے خلاف داخل شدہ پٹیشن پر جب سماعت شروع ہوئی تو جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل نے سب سے پہلے چیف جسٹس دیوندر کمار اپادھیائے اور جسٹس انیش دیال کے سامنے اپنا موقف رکھا اور کہا کہ یہ ایک ایسی فلم ہے جس میں ایسے ایسے قابل اعتراض مناظر دکھائے گئے ہیں جو ایک مخصوص قوم کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے والے ہیں اور ان سے سماج میں منافرت اور مذہبی شدت پسندی میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس طرح کی قابل اعتراض فلم تیار کرنا اور عوامی طور پر اس کی نمائش ملک کے آئین کے رہنما اصولوں کے صریح خلاف ہے۔ اس پر سینسر بورڈ کے وکیل نے کہا کہ فلم سے ایسے تمام مناظر پہلے ہی نکال دیئے گئے ہیں جن پر اعتراض ہو سکتا ہے۔ فلم میں اب ایسا کچھ بھی نہیں ہے جس پر کسی کو اعتراض ہو۔ اس دلیل پر مسٹر کپل سبل نے چیف جسٹس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اس بات کی تصدیق کس طرح کی جا سکتی ہے کہ قابل اعتراض مناظر انہوں ٹریلر سے ہٹائے ہیں یا فلم سے۔ اور یہ کہ اس بات پر کس طرح یقین کیا جائے اب اس فلم میں کچھ بھی قابل اعتراض نہیں ہے۔ اس پر چیف جسٹس نے سینسر بورڈ اور مذکورہ فلم کے پروڈیوسر کے وکلاء کو یہ ہدایت کی کہ مدعی کے وکلاء کو مکمل فلم دکھائے جانے کا بندوبست کیا جائے۔ فلم پروڈیوسر کے وکیل چیتن شرما نے عدالت سے فلم کی اسکریننگ غیر جانبدار شخص کی موجودگی میں کیئے جانے کی گذارش کی، جس پر چیف جسٹس نے شدید برہمی کا اظہار کیا اور کہا کہ فلم کو چیلنج عرضی گذار نے کیا ہے اور یہ ان کا آئینی حق ہے۔ پروڈیوسر کے وکیل نے پھر اس پر اعتراض کیا اور کہا کہ اسکریننگ کے بعد بھی یہ لوگ فلم پر اعتراض کر سکتے ہیں۔ اس پر چیف جسٹس نے کہا کہ جیسا کہا جا رہا ہے کہ ویسا کرو۔ اگر اسکریننگ کے بعد بھی کسی طرح کا اعتراض سامنے آتا ہے تو عدالت اس پر سماعت کرے گی۔ چیف جسٹس نے مزید کہا کہ آئین کی جو ہدایات ہیں اس پر عمل ہونا چاہیے اور اظہار رائے کی آزادی کا مطلب ہرگز یہ نہیں ہے کہ کسی مذہب یا قوم کی دل آزاری کی جائے۔ واضح رہے کہ یہ فلم ادے پور میں ہوئے ایک شخص کے قتل کو بنیاد بنا کر تیار کی گئی ہے۔ 26 جون کو اس کا ایک ٹریلر جاری ہوا ہے۔ جس میں انتہائی قابل اعتراض مناظر دکھائے گیئے ہیں۔ اس میں دیوبند اور مسلمانوں کے خلاف زہر افشانی کی گئی ہے۔ نوپور شرما کے ذریعہ دیئے گئے اشتعال انگیز بیانات کو بھی رکھا گیا ہے۔ ٹریلر کو دیکھنے سے ہی یہ واضح ہو جاتا کہ فلم کا مقصد ایک مخصوص مذہبی طبقے کو منفی اور متعصبانہ انداز میں پیش کرنا ہے۔ ان تمام باتوں کی بنیاد پر مولانا ارشد مدنی کی جانب سے اس فلم کی نمائش کے خلاف دہلی ہائی کورٹ میں ایک اہم پٹیشن داخل کی گئی تھی جس پر آج سماعت ہوئی۔ فلم کی اسکریننگ کے بعد حتمی سماعت کل ہوگی۔ صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ ہمارے عدالت جانے کے بعد فلم پروڈیوسر اور سینسر بورڈ کے وکلاء نے اپنی غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ فلم کے ٹریلر سے متنازعہ سین ہٹا دیا گیا ہے۔ آج کی عدالتی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ عدالت فلم کی اسکریننگ کے بعد فلم کی ریلیز کے تعلق سے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کا خیال رکھتے ہوئے دستور ہند کی روشنی میں ایسا فیصلہ دے گی جس سے آئین کی بالادستی قائم رہے گی۔۔۔۔۔

فضل الرحمٰن قاسمی پریس سیکریٹری جمعیۃ علماء ہند 09891961134

تقریب رسم اجرا "ڈاکٹر بہاء الدین یافتہ" کتاب تذکرۃ المناظرین (جلد سوم) املو مبارکپور میں بحسن وخوبی اختتام پذیر

مدھوبنی (نمائندہ) الحمد للہ شہر مبارک پور اتر پردیش کے اضلاع میں سے اعظم گڑھ ضلع کا ایک شہرت یافتہ شہر کا نام ہے۔ شہر مبارک پور علمی، فکری اور معنوی حیثیت میں ہند کے معدودے چند میں سے ایک مردم خیز بستی ہے۔ جہاں سلفی رجال کار کے ساتھ ساتھ سلفی معیاری اداروں کا بھی بہتات ہے۔ اور یہاں کے اکثر و بیشتر علمی شخصیت اپنی نسبت شہر کی طرف ہی کرتے ہیں اور نام کے بعد مبارک پوری یا اعظمی لکھتے ہیں۔ سرزمین مبارک پور اور شہر مئو میں علماء اہل حدیث نے ہمیشہ سے کتاب وسنت کی دعوت دی۔ مثلاً درس وتدریس، افتاء نویسی، دعوت وتبلیغ، خطبہ جمعہ، بحث و مناظرہ، تصنیف وتالیف اور مقالات ومضامین اور شعر وشاعری سے علماء کرام اور طلبہ وعوام الناس کو فائدہ پہونچاتے رہے۔ اس میں فضیلۃ الشیخ ابوالوفا عظیم اللہ صاحب اعظمی رحمہ اللہ سابق شیخ الحدیث جامعہ سراج العلوم کنڈؤ بونڈیہار کا اہم کردار رہا ہے۔ شہر مبارک پور اور شہر مئو میں ایسے ایسے علمی شخصیات جنم لیے ہیں جس کا تذکرہ نہیں کیا جائے تو یہ ناانصافی ہوگی، جن میں صاحب سیرۃ الامام البخاری فضیلۃ الشیخ علامہ محدث عبدالسلام مبارکپوری رحمہ اللہ المتوفی: 1342ھ 1924ء، صاحب تحفۃ الاحوذی فضیلۃ الشیخ عبدالرحمن مبارکپوری رحمہ اللہ، صاحب مرعاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح فضیلۃ الشیخ علامہ عبیداللہ رحمانی مبارکپوری رحمہ اللہ، صاحب الرحیق المختوم فضیلۃ الشیخ صفی الرحمن مبارکپوری رحمہ اللہ، فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر مقتدیٰ حسن ازہری رحمہ اللہ سابق وکیل الجامعہ ورئیس الجامعہ جامعہ سلفیہ بنارس، فضیلۃ الشیخ محمد الاعظمی رحمہ اللہ سابق شیخ الحدیث جامعہ عالیہ عربیہ مئو۔ شہر مئو کی سب سے قدیم سلفی ادارہ جامعہ عالیہ عربیہ مئو جس کی بنیاد: 1868ء موافق 1285ھ میں رکھی گئی تھی اسی طرح جامعہ اسلامیہ فیض عام مئو کی بنیاد: 1320ھ مطابق 1902ء میں رکھی گئی تھی پھر جامعہ محمدیہ کھیدو پورہ مئو: 1918ء، جامعہ اثریہ دارالحدیث مئو: 1954ء، مدرسہ دارالتعلیم کھیدو پورہ مئو: 1375ھ 1956ء، جامعہ عربیہ دارالتعلیم مبارک پور اعظم گڑھ یوپی ہند 1329ھ 1906ء رکھی گئی تھی، اور مدرسہ اسلامیہ انوار العلوم املو مبارک پور ضلع اعظم گڑھ (قائم کردہ 1357ھ 1938ء علامہ نذیر احمد صاحب رحمانی المتوفی 1975ء) کی یادگار ہو جاتی ہے۔ ان اکابرین کے خوابوں کا محل ہے جس کے دَر وبام سے علم وہنر کی شعائیں پھوٹتی تھی، انہوں نے اس کے لئے مسلسل کوششیں کیں گو حالات کے تھپیڑے اس پر متعدد بار حملہ آور ہوتے رہے جس کے باوجود وہ اپنی پہچان قائم رکھنے میں کامیاب حاصل کی۔ بفضل اللہ وتوفیقہ حسب اعلان آج مورخہ 8 جولائی 2025 موافق 12 محرم 1447ھ بروز منگل کو تقریب رسم اجرا "ختم نبوت ریڈرز کلب انٹرنیشنل "ڈاکٹر بہاء الدین ایوارڈ برطانیہ 2024" ایوارڈ یافتہ کتاب تذکرۃ المناظرین (جلد سوم) مؤلف شیخ محمد مقتدیٰ اعظمی عمری" زیر اہتمام ناظم اعلیٰ واراکین مدرسہ اسلامیہ انوار العلوم املو مبارک پور ضلع اعظم گڑھ، اتر پردیش، ہند بمقام مسجد مدرسہ ہذا

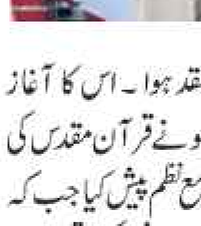

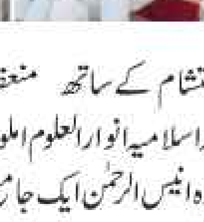

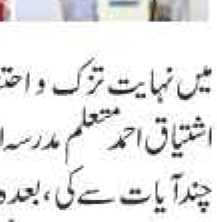

میں نہایت تزک واحتشام کے ساتھ منعقد ہوا۔ اس کا آغاز اشتیاق احمد متعلم مدرسہ اسلامیہ انوار العلوم املو نے قرآن مقدس کی چند آیات سے کی، بعدہ انیس الرحمٰن ایک جامع نظم پیش کیا جب کہ ترانہ مدرسہ ہذا محمد میکائل اور حفیظ الرحمان نے پیش کی۔ تقریب رسم اجراء میں شہر مئو، مبارک پور اور قرب وجوار کے بستیوں سے مشہور شخصیت جید علماء کرام کی تشریف آوری ہوئی اور ملک نیپال سے راقم الحروف کے علاوہ شیخ زاہد آزاد جھنڈانگری صاحب مشرف جامعۃ خدیجۃ الکبریٰ جھنڈانگر نیپال مدعو تھے۔ وہ تمام کمالات و خوبیاں اس تقریب رسم اجراء میں بدرجہ اتم موجود تھیں، نیز مایہ ناز سیاسی ودینی ہستیوں کی آمد نے تقریب کی رونق میں چار چاند لگا دیا اور تقریب رسم اجرا اپنے شیڈول کے مطابق آگے کی طرف رواں دواں ہوتا رہا۔ اس تقریب رسم اجراء میں نظامت کی ذمہ داری شیخ فاروق عبداللہ رحمانی استاذ مدرسہ اسلامیہ انوار العلوم املو و ناظم جمعیت اہل حدیث اعظم گڑھ نے نبھائی جبکہ فضیلۃ الشیخ علامہ محدث العصر عبدالرحمن بن شیخ الحدیث عبیداللہ رحمانی صاحب مرعاۃ المفاتیح صدر اور شیخ مظہر الحق عبدالشکور مدنی ناظم اعلی مدرسہ اسلامیہ انوار العلوم املو زیر سرپرست رہے۔ اور خطبہ استقبالیہ وکلمہ تشکر پیش کرنے کے لئے شیخ الجامعہ نسیم احمد سلفی مدرسہ اسلامیہ انوار العلوم املو مبارکپور تشریف لائے اور آپ نے مہمانان خصوصی، شہر مئو، مبارک پور اور قرب وجوار کے بستیوں سے مشہور شخصیت جید علماء کرام اور مہمانانِ عظام کی تشریف آوری پر شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ شیخ محمد مقتدیٰ اعظمی عمری بڑی عظیم خدمات انجام دی ہے جو شکریہ کے مستحق اور قابل مبارک بادی کے لائق ہیں انہوں نے تذکرۃ المناظرین میں مناظرات کے متعلق بہت ساری معلومات کو جمع کر دی ہے جن میں ہر ایک کی الگ الگ چاشنی ہے اور ہر ایک کا الگ الگ مخصوص رنگ بو موجود ہے اور یہ کتاب میدان مناظرہ میں علماء اہل حدیث کی فتح مندیوں کی ایک حسین دستاویز ثابت ہوگی۔ ان شاء اللہ پروگرام الحمد للہ آہستہ آہستہ اپنی منزلوں کو طے کرتے ہو تقریب رسم اجراء تذکرہ المناظرین" کی گھڑی آئی اس کتاب کا اجراء جید علماء کرام کے ہاتھوں سر انجام پائی جن میں بالخصوص شیخ انصار زبیر محمدی رئیس اسلامک فقہ اکیڈمی ممبئی ہند، شیخ محمد طاہر عمری مدنی استاذ جامعہ الفلاح بلریا گنج ہند، شیخ راشد حسن مبارکپوری استاذ جامعہ فیض عام مئو اور شیخ محمد مقتدیٰ اعظمی عمری وغیرہم کے ہاتھوں ہوا۔ ختم تقریب رسم اجراء کے بعد تاثراتی کلمات پیش کرنے کا سلسلہ شروع ہوا جن میں سب سے پہلے راقم الحروف "محمد مصطفی کعبی ازہری رئیس جامعہ حفصہ للبنات برندر بازار دھنوشا نیپال" کا نام درج تھا لیکن راقم الحروف تقریب میں شریک نہ کر سکے۔ جو ہمارے لئے بدنصیبی کی بات ہے کہ اس مبارک محفل میں اپنی شرکت سے محروم رہا۔ لیکن لاؤ کے توسط سے اس علمی مجلس کو دیکھنے کا موقع فراہم ہوا۔ بعد استاذ محترم شیخ عتیق الرحمٰن سلفی استاذ حدیث جامعہ عربیہ دارالتعلیم مبارک پور رونق اسٹیج ہوئے اور ان کے حیات وخدمات پر مفصل گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مئو کے سرزمین پر فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر مقتدیٰ حسن ازہری رحمہ اللہ سابق وکیل الجامعہ ورئیس الجامعہ جامعہ سلفیہ بنارس نے شہر مئو کے علماء کے ایک میٹنگ جامعہ عالیہ عربیہ مئو میں منعقد کیا تھا اس میٹنگ ڈاکٹر مقتدیٰ ازہری رحمہ اللہ ایک تجویز رکھی تھی کہ مئو کے علماء کے بڑی خدمات ہے میں (ڈاکٹر مقتدیٰ ازہری) چاہتا ہوں کہ مئو کے جو علماء، مئو کے مدارس ان کی تدریسی خدمات، دعوتی، تبلیغی، تصنیفی کو کتابی شکل میں مرتب کیا جائے تاکہ آنے والی نسلیں فائدہ اٹھائیں اور اس ذمہ داری پائے تکمیل تک پہونچانے کے لئے شیخ مقتدیٰ اعظمی عمری نے لیا الحمد للہ اور شیخ مقتدیٰ اعظمی عمری تمام تاریخ اہل حدیث کو تین جلدوں میں جمع کر دیئے ہیں مزید جاری ہے اور کتاب میں خوبی یہ ہے کہ اس کے اندر مباہلہ اور مناظرہ کے ساتھ علماء کرام کے مختصر سوانح عمری بھی لکھے ہیں جو آنے والے نسلوں کے لئے مفید ثابت ہوگا یہ کہتے ہوئے سامعین پر مہر ثبت کیں۔ دوسرے نمبر پر شیخ نور العین سلفی صاحب اسعاف القاری شرح البخاری تشریف لائے اور انہوں مباہلوں، مباحثوں اور مناظروں معنی بتاتے ہوئے کہا کہ تاریخ اہل حدیث کا مطلب ہے کہ حق بات کو واضح بیان کرنا اور قوم اپنی اباء واجداد کے تاریخ کو باقی رکھتی ہیں یہ کہتے ہوئے رخصت ہوئے۔ تیسرے نمبر پر شیخ ابو القاسم عبدالعظیم مدنی استاذ جامعہ اثریہ دارالحدیث مئو تشریف لائے اور انہوں نے بھی مختصر وقت میں جامع تاثراتی کلمات پیش کیے۔ چوتھے نمبر پر جناب جمال اختر ارپن صاحب چیئرمین ایم اے اے فاؤنڈیشن مئو تشریف لائے اور آپ نے نہایت ہی قیمتی تاثراتی کلمات پیش کیے۔ پانچویں نمبر پر شیخ راشد حسن مبارکپوری استاذ جامعہ فیض عام مئو تشریف لائے اور انہوں نے کہا کہ مولانا اعظمی نے پہلے یہ داستان وفا متذکرہ المناظرین" کے نام سے دو ضخیم جلدوں میں نذر قارئین کی۔ پہلی جلد تقسیم ہند سے پہلے ۱۸۳۵ء سے ۱۹۴۶ء تک علمائے اہل حدیث ہند و پاک رحمہم اللہ کی مختصر سوانح حیات بشمول مباہلے، مباحثے اور مناظرے کی تفصیلات پر مش......

اگر آپ واقعی انفاق وخیرات کرنا چاہتے ہیں

اوراللہ تعالیٰ کے پاس اجر وثواب پانا چاہتے ہیں؟

از-ڈاکٹر سید آصف عمری، حیدرآباد
موبائل نمبر:9885650216

(۱) اپنے کاروبار، تجارت، مال ودولت، جائیداد، بینک بیلنس اور نقد روپیوں کا جائزہ لو محاسبہ کرو کہ اس میں کتنا حلال، جائز، مشکوک اور حرام ہے؟

یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ پاکیزہ طیب اور حلال دولت ہی قبول کرتا ہے۔ اسی لئے اس نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام کیا ہے۔

(۲) ہم میں سے بہت سارے لوگ جائز اور حلال کماتے ہیں مگر خرچ ناجائز، حرام اور اسراف وفضول خرچی میں کرتے ہیں۔

(۳) جس آدمی کا کھانا، پینا، کاروبار اور دولت حرام کی ہے اس کی کوئی عبادت، نیکی اور دعا قبول نہیں ہوتی۔

(۴) حلال جائز مال ودولت اگر ریاکاری، دکھاوے نام ونمود کے لئے یا غریبوں کو طعنہ دے کر خیرات کریں گے تو ساری خرچ کی ہوئی دولت ثواب سے محروم ہوگی۔

(۵) صاحب نصاب یعنی زکوۃ دینے کا اہل ہوجائے اور پھر بھی مال دولت، جائیداد، پراپرٹی، سونا چاندی کی یک سال ہونے پر زکوۃ نہ نکالی جائے تو وہ سارا مال کنز یعنی دوزخ میں جلے گا۔

(۶) بیوی بچوں، ماں باپ، مستحق غریب بھائی بہنوں کو چھوڑ کر صرف نام ونمود کی خاطر دوسروں کو امداد کرنا اور رشتہ داروں کو بھول جانا یا نظر انداز کردینا اچھے مسلمان کی شان اور پہچان نہیں ہے۔

(۷) جو مسلم گھرانے دیندار ہیں لیکن ان کے پاس ذاتی مکان نہیں اخراجات آمدنی سے زیادہ ہیں۔ کثیر العیال ہیں اور بہت ہی پریشان کن حالات سے گزر رہے ہیں، کوئی بیمار ہے، کوئی مقروض ہے تو ایسے افراد کو تلاش کیجئے اور ان کی مدد کیجئے یا ان کو کاروبار یا تجارت میں شریک کرکے اجر وثواب کے آپ بھی مستحق بنیں۔

(۸) ایسے علماء کرام کے گھرانے جہاں غربت زیادہ ہے۔ کثیر العیال اور مقروض بھی ہیں جو کفایت شعاری کی زندگی گزارتے ہیں کسی سے مانگتے نہیں، جب آپ کو ان کے بارے میں معلومات ہوجائے تو ان کی مدد کیجئے۔

(۹) بعض دینی تنظیمیں اور جماعتیں اپنے ہی حواریوں حاشیہ نشین اور ان کی جی حضوری کرنے والے اور ان کی ہر بات پر ہاں ملانے والے ممبران کا تعاون کرتے ہیں اور ان کی جیبیں بھرتے ہیں۔ اور دکھاوے کے لئے جہاں خرچ کرتے ہیں ان کی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل کرتے ہیں تاکہ یہ معلوم ہو کہ جماعت کام کر رہی ہے۔

(۱۰) ماہ رمضان میں کچھ نقلی فقیر جو کہ حقیقت میں مستحق نہیں ہوتے مختلف حربے اور طریقے اپنا کر مانگتے پھرتے ہیں لوگ ان کو کچھ نہ کچھ دے دیتے ہیں۔ اس طرح بعض علاقوں میں ایک فقیر کی روزانہ آمدنی ۱۲۰۰ سے ۱۵۰۰ ہوتی ہے ان کو دینا نیکی نہیں۔ فقیر ومسکین وہ ہے جن کو ایک وقت کا کھانا اور روزی بھی بڑی مشکل سے ملتی ہے۔ ایسے مصیبت زدہ پریشان حال خوددار افراد کو تلاش کرکے تعاون کرنا نیکی ہے۔

(۱۱) سماج ومعاشرہ سے سود کا خاتمہ اسی وقت ہوگا جب ساری مسلم جماعتیں اور تنظیمیں ریاستی اور علاقائی سطح پر اجتماعی بیت المال اور زکوۃ کا اجتماعی سنٹر قائم کریں۔

(۱۲) اس وقت پورے بھارت میں مسلمان سنگین مسائل اور خطرناک صورتحال سے دوچار ہے۔ اس کے اسباب اگر ہم تلاش کرتے ہیں تو دو بنیادی وجہ ہوسکتی ہیں۔ (۱) تعلیم وتربیت کی کمی یا فقدان (۲) دین وشریعت سے غفلت دینی تعلیم سے دوری وغفلت سے معاشی اور اقتصادی خرابیاں ہوتی ہیں کیوں کہ قرآن کریم نے جہاں مسلمانوں کو اپنے آغاز اور دیباچہ میں سورۃ الفاتحہ میں کامیابی اور صراط مستقیم کی تعلیم دی اور متقیوں کی صفات میں ایمان بالغیب۔ اقامت صلوۃ کے ساتھ ساتھ وممارزقناھم ینفقون۔ فرمایا۔ یعنی حقوق العباد، حقوق العباد کی ابتدائی اور صحیح شکل یہی ہے کہ صاحب خیر لوگ خوشحال اور مالدار لوگ اللہ کے دیئے ہوئے مال سے انفاق کریں اور جب وہ صاحب نصاب ہوجائیں تو سال میں ایک مرتبہ اپنے کل مال اور سرمایہ سے اگر صاحب نصاب ہوتے ہیں تو فوری زکوۃ نکالیں۔ ڈھائی فیصد اور یہ رقم بہت کم ہے یہ لازماً ادا کرنا ہوگا ورنہ سارا مال ساری دولت اور پونجی ناپاک ہوگی، برکت ختم ہوجائے گا اور آخرت میں وہ کنز یعنی جس کی زکوۃ نہ نکالی گئی ہو وہ دولت، سونا، چاندی وغیرہ دوزخ کی آگ میں تپا کر دولت مندوں کے پیٹھ پر داغا جائے گا۔ اللہ اکبر

(۱۳) صدقہ خیرات افضل ترین اعمال میں سے ہے۔ تو اپنے بھائی کو خوش کرے یا اس کا قرض ادا کردے یا اس کو روٹی کھلا دے تو یہ افضل ترین اعمال میں سے ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ کو سب سے محبوب وہ شخص ہے جو لوگوں کو زیادہ نفع پہنچانے والا ہو اور اللہ کو محبوب ترین عمل مومن کو خوشی مہیا کرنا اور اس کے دکھ درد کو دور کرنا یا اس کے قرض ادا کرنا یا اس کی بھوک مٹانا۔ (۱۴) دور حاضر میں زکوۃ کے تعلق سے بھی بہت لاپروائی اور غفلت ہے حالانکہ قرآن کریم میں نماز اور زکوۃ کا ایک ساتھ ذکر ہے جس طرح نماز باجماعت ادا کرنا فرض ہے جو کہ حقوق اللہ میں سے ہے۔ اسی طرح زکوۃ بھی ایک اجتماعی فریضہ ہے جو کہ حقوق العباد میں سے ہے۔ امت میں غربت افلاس معاشی مسائل تنگی اور بے شمار قسم کی خرابیاں بیماریاں اور جرائم کی ایک وجہ اجتماعی نظام زکوۃ اور بیت المال سے بہت غفلت اور لاپروائی ہے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ خلیفہ منتخب ہونے کے بعد سب سے پہلے انہوں نے مانعین زکوۃ کے خلاف اعلان جاری کروایا اور ان کے خلاف اعلان جہاد کیا حالانکہ دیگر صحابہ کرام نے اس کی مخالفت کی تھی مگر ابوبکر صدیق کو شرح صدر ہوچکا تھا انہوں نے اس کے نفاذ پر زور دیا تب صحابہ کرام نے ابوبکر صدیق کے فیصلہ سے اتفاق کیا۔ معلوم ہوا کہ زکوۃ امت کا اجتماعی مسئلہ ہے جس میں امت کے بے شمار مسائل کا حل ہے۔ آج ہمارے ملک میں مسلمانوں کے بڑے مسائل میں معیشت اور روزگار کا فقدان ہے۔ مسلمانوں کی اکثریت غریب، بے روزگار اور بیمار ہے جس کی وجہ سے معاشرہ بہت ساری سماجی ومعاشی خرابیوں میں مبتلا ہے اور بسا اوقات ان کی غربت بڑے گناہوں کی طرف لے جاتی ہے جیسا کہ حدیث میں ہے کہ بہت ممکن ہے کہ فقر وفاقہ ایک مسلمان کو کفر میں مبتلا نہ کردے۔ جرائم اور سماجی گناہوں کی روک تھام کا ایک راستہ مالی فراوانی اور خوشحالی بھی ہے۔ اگر مسلمان خوشحال ہوں گے تو وہ گناہ سے بچیں گے ڈنڈی نہیں ماریں گے، ناپ تول میں کمی نہیں کریں گے۔ امانت میں خیانت نہیں کریں گے۔ اپنی ڈیوٹی میں کاہلی اور غفلت نہیں کریں گے۔ رشوت نہیں لیں گے کیوں کہ مارکیٹ میں رشوت عام ہے۔ حدیث میں رشوت کے تعلق سے سخت وعید سنائی گئی کہ رشوت لینے اور دینے والا دونوں جہنم میں جائیں گے۔ اسی طرح سود چاہے مسلمان خوشی میں لیں یا مجبوری میں دونوں صورتوں میں گناہ ہے۔ سود تجارت نہیں بن سکتا، سود خور اللہ کے ساتھ جنگ کرنے کے برابر ہے۔ سودی کاروبار میں کوئی بھلائی نہیں، سود کھانے والوں پر سود لینے دینے والوں پر اس کے گواہ بننے والوں پر لعنت کی گئی۔ یہ کبھی بھی حلال نہیں ہوسکتا اس کے مقابلہ میں شریعت میں زکوۃ وانفاق کو عام کرنے اور مالداروں سے زکوۃ لے کر اس بستی کے غرباء ومساکین پر خرچ کرنے کا حکم دیا گیا۔ مگر زکوۃ بھی آج بالکل غلط طرح سے دی جارہی ہے۔ لوگوں کو معلوم ہی نہیں زکوۃ کے اہل کون ہیں۔ نصاب کیا ہے، مستحق کون ہے؟ اس کی کوئی فکر نہیں کتنے ایسے مالدار مسلمان ہیں جن کو زکوۃ کی فرضیت کا کچھ بھی احساس نہیں، نہ وہ نماز کے پابند ہیں اور نہ ہی زکوۃ کے وہ صرف دولت کمانا جانتے ہیں اور اپنی دولت پر ناز کرتے اور من مانی کرتے ہیں اور اس کا خوب دل کھول کر اسراف کرتے ہیں۔ ان کو دولت کے تعلق سے کوئی فکر نہیں کہ قیامت کے دن ساری دولت کا حساب دینا ہوگا۔ رسول اللہ نے فرمایا قیامت کے دن ہر انسان کے تعلق سے پانچ چیزوں کے بارے میں باز پرس ہوگی کہ مال سے متعلق دو سوال ہوں گے کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا۔ اس لئے مال کو جائز اور حلال طریقے سے کمانا بھی فرض ہے۔ اسی طرح مال کو جائز اور حلال طریقے میں خرچ کرنا بھی فرض ہے۔ جتنا دولت کمانے کی فکر ہوگی اتنا ہی اس کے صحیح اور جائز استعمال کی فکر ہونی چاہئے ورنہ دولت کا وہ غلط استعمال کرے گا۔

(۱۵) آخری بات یہ ہے کہ اگر مسلمان واقعی طور پر نیک بننا چاہتے ہیں اور کوئی ایسی نیکی کرکے جنت کے حق دار بن سکے تو پھر ۲۵ کروڑ کم یا زیادہ مسلمانوں میں ۲ یا ۳ کروڑ مسلمان اگر اپنی دولت کا سالانہ صرف ڈھائی فیصد زکوۃ نکالیں تو سارے بھارت کے نہ صرف مسلمان بلکہ یہاں کی دیگر غریب اور پریشان حال برادریاں اور ذاتیں بھی خوشحال ہوں گی اور حکومت کو مالدار مسلمانوں کی زکوۃ کی رقم سے رفاہی کام ہوں گے تعلیمی وتجارتی اور معاشی میدانوں میں بہت فائدہ ہوگا۔

گرو پورنیما کا تہوار 10 جولائی 2025 - جمعرات اور گرو پورنیما کا اتفاق انتہائی نایاب اور انتہائی مبارک سمجھا جاتا ہے

NA20200930

گونڈیا - گرو میری پوجا گرو گووند گرو میرا پر برہما گرو بھگونت، گرو میرا گیان ہردیا دھیان گرو گوپال پرکھ بھگوان، گرو جیسا کو نہیں کو دیو، جس مستک بھاگ سولگا سیو وغیرہ۔ ہم نے کئی بار بہت سے روحانی بھجن سنتے اور گاتے رہے ہیں کہ محترم گرو کی تعریف میں ہندوستان کی طرف سے ماں باپ کا احترام محسوس ہوتا ہے، اس لیے ماں باپ کی روح کے احترام کا احساس ہوتا ہے۔ ایمان اور لگن مادر ہند کی مٹی سے انسان کے ہر ریشے میں پیوست ہے۔ میں، ایڈوکیٹ کشن سنمکھ داس بھونانی گونڈیا مہاراشٹر، مانتا ہوں کہ روحانیت کی جس سطح کی ہندوستان میں عزت کی جاتی ہے شاید ہی دنیا کے کسی اور ملک میں ہو۔ یہاں صدیوں سے والدین اور اچاریہ کو گرو کا درجہ دیا جاتا رہا ہے۔ ہندوستانی ثقافت کی پہچان یہ ہے کہ، ماتریمان پتریمان اچاریاوان پرشو ویدو※ (یعنی جب تین بہترین اساتذہ ہوں گے یعنی ایک ماں، دوسرا باپ اور تیسرا آچاریہ، تب ہی کوئی شخص علم والا ہوگا۔) پرستادھرمیکی وروشی ماتا و دیتے یہ سا ماتریمان۔ آپ باپ دادا کا خدا ہو۔ آچاریہ دیو بھا واتم خداؤں کے مہمان بنو۔ یعنی اپنی ماں، باپ، استاد اور مہمانوں کے ساتھ ایسا سلوک کرو جیسے وہ خدا ہوں۔ گرو برہما گرو روشنو: گرو دیو مہیشورہ۔ گرو: ساکشت پرم برہما تسمائی شری گوروے نامہ۔ گرو برہما ہیں، گرو وشنو ہیں، گرو مہیشور ہیں یعنی بھگوان شنکر ہیں۔ گرو خود برہما قادر مطلق ہیں، ایسے گرو کو میرا اسلام۔ (مذکورہ بالا آیت میں گرو کی اہمیت کو واضح کیا گیا ہے اور گرو کو خدا کے برابر پوجا گیا ہے۔) گرو کا فضل اور روحانی ترقی گرو پورنیما کا بنیادی مقصد، گرو کی تعظیم اور روح کی تطہیر ہے۔ اس دن کا اہتمام انسان کی روحانی ترقی، سادھنا میں کامیابی اور دماغی استحکام میں مدد کرتا ہے۔ طالب علموں کو علم، یادداشت کی طاقت اور نظم وضبط حاصل ہوتا ہے، جبکہ متلاشیوں کو مراقبہ، جاپ اور تپسیا میں ذہن کا ارتکاز حاصل ہوتا ہے۔ یہ دن خود شناسی اور زندگی کے صحیح راستے پر چلنے کی ترغیب دیتا ہے۔ لہذا، آج گرو پورنیما کے مقدس تہوار پر، ہم اس مضمون کے ذریعے والدین اور گرو کے بارے میں تفصیل سے بات کرکے اسے یقینی طور پر نافذ کریں گے۔ دوستو، اگر اس بار گرو پورنیما کی بات کریں تو اس بار ایک بہت ہی شاندار اتفاق ہوا ہے۔ دراصل اس بار گرو پورنیما جمعرات کو ہے۔ گرو پورنیما کا تہوار اس بار جمعرات 10 جولائی کو منایا جارہا ہے۔ پورنیما پر بھگوان وشنو کی پوجا اور ان کی مختلف شکلوں کا صحیفوں میں سب سے زیادہ ذکر کیا گیا ہے۔ اس لیے اس بار گرو پورنیما جمعرات کو پڑ رہی ہے، اس کی اہمیت مزید بڑھ گئی ہے۔ اس مبارک موقع پر، اگر آپ اپنے گھر میں ستیہ نارائن کتھا کروائیں، تو آپ کو کئی گنا زیادہ فوائد حاصل ہوں گے۔ تو آئیے جانتے ہیں گرو پورنیما پر ستیا نارائن کتھا گھر پر کروانے کے فوائد۔ جمعرات اور گرو پورنیما کا امتزاج انتہائی نایاب اور انتہائی مبارک سمجھا جاتا ہے۔ جب جمعرات، جو مشتری اور بھگوان وشنو کے لیے وقف دن ہے، اور گرو پورنیما، جو علم، عبادت اور عقیدت کا تہوار ہے، ایک ساتھ آتے ہیں، تو یہ مدت مذہبی رسومات کے لیے بہترین بن جاتی ہے۔ دوستو، اگر ہم گرو شاگرد روایت کی بات کریں تو گرو شاگرد روایت نئی نسلوں کو روحانی علم پہنچانے کا ایک قدم ہے۔ ہندوستانی ثقافت میں، گرو شاگرد روایت کے تحت، گرو اپنے شاگرد کو بے لوث تعلیم دیتا ہے۔ بدلے میں، شاگرد اپنی تعلیم کی تکمیل کے بعد اپنے گرو کو گرو دکشینہ دیتا ہے۔ بعد میں وہی شاگرد اپنے گرو کی طرف سے دی گئی رہنمائی پر عمل کرتے ہوئے معاشرے کی خدمت کرتا ہے۔ یا وہ گرو بن کر دوسروں کو سکھاتا ہے۔ جس کی وجہ سے یہ کام جاری ہے۔ گرو شاگرد کی یہ روایت علم کے کسی بھی شعبے میں ہوسکتی ہے۔ جیسے کہ روحانیت، موسیقی، آرٹ، ویدوں کا مطالعہ، واستو، سائنس، طب وغیرہ۔ قدیم زمانے میں گرو اپنے شاگردوں کو آشرم میں پڑھایا کرتے تھے۔ اس زمانے میں ان کے درمیان پیار بھرا رشتہ ہوا کرتا تھا۔ قدیم زمانے میں گرو اور شاگرد کے درمیان بے پناہ محبت ہوا کرتی تھی۔ شاگرد کو اپنے گرو کے تئیں مکمل احترام اور لگن کا احساس تھا۔ گرو اپنے شاگرد کو بے لوث تعلیم دیتے تھے۔ گرو اور شاگرد کے درمیان نہ صرف زبانی علم کا تبادلہ ہوتا تھا بلکہ گرو اپنے شاگرد کے سرپرست کے طور پر بھی کام کرتا تھا۔ لہذا، گرو کبھی بھی اپنے شاگرد کو کوئی نقصان نہیں پہنچانا چاہتا۔ وہ ہمیشہ اپنے شاگرد کی بھلائی کے بارے میں سوچتا ہے۔ شاگرد کا یہ عقیدہ گرو کے تئیں اس کی بے پناہ عقیدت اور لگن کا سبب رہا ہے۔ دوستو اگر ہم موجودہ تناظر کی بات کریں تو اس عظیم ہندوستانی کلچر کی جتنی بھی تعریف کریں جو والدین اور اساتذہ کو بھگوان مانتی ہے، کم ہوگی۔ لیکن موجودہ دور میں صورتحال اس کے بالکل برعکس ہے۔ آج اسکولوں اور کالجوں نے آشرموں کی جگہ لے لی ہے۔ اور گرو اور شاگرد کا رشتہ ویسا نہیں ہے جیسا کہ قدیم زمانے میں تھا۔ آج گرو اور شاگرد کا رشتہ ٹھیک نہیں ہے۔ اور گرو اور شاگرد کا رشتہ خود غرضی سے بھرا ہوا ہے۔ گرو شاگرد روایت تقریباً ختم ہوچکی ہے۔ اس تاریک دور میں مادیت پرستی، انفرادیت پرستی اور خود غرضی کے زیر اثر انفرادیت اور خود غرضی کا رقص کر رہے ہیں۔ انسانی زندگی میں ان الہامی اور آزاد خیال خیالات کے ناپید ہونے کی طرف قدموں کی نشاندہی کرنا ضروری ہے۔ شاید کچھ متمدن گھرانے اپنی نسلوں میں مذکورہ بالا آیات اور افکار کو ابھار رہے ہوں لیکن اب وقت آگیا ہے کہ بزرگ اور دانشور آگے آئیں اور لوگوں کو آگاہ کریں اور مغربی ثقافت کے بدلتے اثرات کو روکنے کے لیے عملی اقدامات کریں۔ دوستو اگر ہم گرو کی اہمیت کی بات کریں تو گرو کوئی عام انسان نہیں ہے۔ گرو وہ واحد ذریعہ ہے جس کے نقش قدم پر چل کر مشکل ترین مقاصد حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ اس لیے ہمیشہ گرو کا مکمل احترام کریں۔ گرو کے حکم پر عمل کیا جائے۔ ایک گرو ہمیں معاشرے میں اپنی شناخت بنانے کا درس دیتا ہے۔ زمانہ قدیم سے لے کر آج تک گرو کا مقام سب سے اہم رہا ہے۔ اگر زندگی میں گرو کا کرم ہو تو بڑی سے بڑی مشکلات کا بھی مقابلہ کیا جاسکتا ہے۔ دوستو، جس طرح ایک بچے کی ماں اس کی پہلی گرو ہوتی ہے، جسے وہ کھانا، پینا، بولنا، چلنا وغیرہ سکھاتی ہے، اسی طرح گرو اپنے

हाज़िरां हुज़ूर सतगुरु बाबा ईश्वरशाह साहिब जी

हाज़िरां हुज़ूर सतगुरु बाबा ईश्वरशाह साहिब जी

شاگرد کو زندگی جینے کا طریقہ بتاتا ہے۔ وہ اسے کامیابی کا ہر وہ پہلو بتاتا ہے جو اس کے لیے موزوں ہو۔ اس دنیا میں کامیابی کے لیے ہر کسی کو گرو کی ضرورت ہوتی ہے۔ گرو کے بغیر کامیابی نہیں مل سکتی۔ یہ صرف ایک گرو ہے جو بے لوث اپنے شاگرد کو اندھیرے سے روشنی کی طرف لے جاتا ہے۔ اسی لیے لفظ گرو میں "گو" کا مطلب ہے تاریکی (جہالت) اور "رو" کا مطلب روشنی (علم) ہے۔ ہندوستانی ثقافت میں گرو کی بہت اہمیت ہے۔ اسی لیے گرو کو کہیں برہما-وشنو-مہیش※ اور کہیں گووند※ کہا گیا ہے۔ اس دنیا میں کوئی شخص ایسا نہیں ہے جو گرو کے بغیر کامیاب ہوا ہو۔ اگر آپ ڈاکٹر، وکیل، انجینئر، سماجی کارکن، ٹریڈر، سپاہی وغیرہ بننا چاہتے ہیں تو اس کے لیے آپ کو اسی شعبے کے گرو کی ضرورت ہے۔ یہ گرو آپ کو کامیابی کے دروازے پر لے جاتا ہے۔ دوستو، اسی لیے ہمیشہ گرو کا سچا احترام ہونا چاہیے۔ گرو کے بغیر زندگی ادھوری ہے۔ آپ کو کوچنگ، اسکول، کالج، کھیل وغیرہ میں ایک گرو کی ضرورت ہے، اس لیے گرو کی اہمیت کو سمجھیں۔ گرو کی خدمت کریں۔ اس لیے ہمیں اپنی تمام تر انا، غرور، تکبر، کرپٹ ذہنیت کو گرو کے قدموں پر چڑھا دینا چاہیے، یہی حقیقی گرو دکشینہ ہوگی۔ میرے ستگرو ایسے ہیں جو برہما گیان کا چراغ جلا کر جہالت کے اندھیرے کو دور کرتے ہیں۔ دوستو، اگر ہم گرو درونا چاریہ بھگت ایکلویہ وویکانند ارجن کی بات کریں تو جب ارجن نے میدان جنگ میں درون چاریہ کو اپنے مخالف کے طور پر دیکھا تو اس نے جنگ لڑنے سے انکار کردیا۔ یہ ارجن کا اپنے شاگرد کے طور پر درون چاریہ کے لیے محبت اور احترام کا احساس تھا۔ اسی طرح جب گرو درونا چاریہ نے ایکلویہ سے پوچھا کہ تمہارا گرو کون ہے، تو اس نے کہا- گرو دیو تم میرے گرو ہو، تو درون چاریہ نے کہا- بیٹا، پھر تمہیں مجھے دکشینہ دینا پڑے گی۔ تب گرو درون چاریہ نے ایکلویہ سے اپنے دائیں ہاتھ کا انگوٹھا مانگا۔ ایکلویہ نے خوشی سے اپنا انگوٹھا کاٹ کر گرو کے قدموں میں رکھ دیا۔ وویکانند نے اپنے گرو کے حکم پر پوری دنیا میں سناتن دھرم کا پرچار کیا۔ اپنے گرو کے حکم کے مطابق، چھترپتی شیواجی نے شیرنی کا دودھ لایا اور پورے مہاراشٹر کو فتح کرنے کے بعد، اسے گرو دکشن کے طور پر اپنے گرو کے قدموں میں رکھ دیا۔ یہ مہاتما بدھ کے اثر کی وجہ سے تھا کہ انگولیمان جیسا ظالم ڈاکو بھی بھکشو بن گیا۔ یہ گرو کی طاقت ہے۔ لہذا، اگر ہم مندرجہ بالا مکمل تفصیلات کا مطالعہ اور تجزیہ کریں، تو ہم دیکھیں گے کہ گرو پورنیما تہوار 10 جولائی 2025 - جمعرات اور گرو پورنیما کا اتفاق انتہائی نایاب اور انتہائی مبارک سمجھا جاتا ہے۔ گرو برہما گرو وروشنو: گرو دیو مہیشور۔ گرو: ساکشت پرم برہما تسمائی شری گوروے نمہ۔ اپنی تمام انا، غرور اور کرپٹ ذہنیت کو گرو کے قدموں میں پیش کریں، یہ ہماری حقیقی گرو دکشینہ ہوگی۔

-مرتب مصنف ٹیکس ماہر کالم نگار ادبی بین الاقوامی مصنف مفکر شاعر موسیقی میڈیم (ATCCA) ایڈوکیٹ کشن سنمکھ داس بھونانی گونڈیا مہاراشٹر
9359653465

یورپ میں ہیٹ ویو کی وجہ سے 2 ہزار 300 اموات، ماحولیاتی تبدیلی ذمہ دار قرار

لندن، 9 جولائی (یو این آئی) حالیہ سائنسی تحقیق کے مطابق یورپ کے 12 شہروں میں شدید گرمی کی حالیہ لہر کے دوران 2 ہزار 300 افراد ہلاک ہوئے، جن میں سے ایک ہزار 500 اموات کا تعلق ماحولیاتی تبدیلی سے جوڑا گیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق، ایک سائنسی تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ گزشتہ ہفتے ختم ہونے والی شدید گرمی کی لہر کے دوران یورپ کے 12 شہروں میں گرمی سے متعلق وجوہات کے باعث تقریباً 2 ہزار 300 افراد ہلاک ہوئے۔ یہ تحقیق ان 10 دنوں پر مرکوز تھی جو 2 جولائی کو ختم ہوئے، جن کے دوران مغربی یورپ کے بڑے حصے شدید گرمی کی لپیٹ میں آئے، اسپین میں درجہ حرارت 40 ڈگری سینٹی گریڈ (104°F) سے تجاوز کر گیا، جب کہ فرانس میں جنگلات میں آگ بھڑک اٹھی۔ تحقیق کے مطابق، اس دوران اندازاً 2 ہزار 300 افراد ہلاک ہوئے، جن میں سے 1 ہزار 500 اموات کو ماحولیاتی تبدیلی سے جوڑا گیا کیونکہ اس نے گرمی کی شدت میں اضافہ کر دیا۔ یہ تحقیق امپیریل کالج لندن اور لندن اسکول آف ہائیجین اینڈ ٹراپیکل میڈیسن کے سائنس دانوں نے کی۔ امپیریل کالج لندن کے محقق ڈاکٹر بین کلارک نے کہا کہ ماحولیاتی تبدیلی نے درجہ حرارت کو نمایاں طور پر بڑھا دیا ہے، جس سے یہ صورتحال مزید خطرناک بن گئی ہے۔ تحقیق میں بارسلونا، میڈرڈ، لندن اور میلان سمیت 12 شہروں کا احاطہ کیا گیا، جہاں سائنس دانوں کے مطابق، ماحولیاتی تبدیلی کے باعث گرمی کی لہروں میں درجہ حرارت 4 ڈگری سینٹی گریڈ تک بڑھ گیا۔ محققین نے اموات کے اندازے کے لیے تاریخی اعداد و شمار اور وبائی ماڈلز کا استعمال کیا، جن میں وہ اموات شامل ہیں جن کی بنیادی وجہ گرمی تھی، یا جن میں موجودہ بیماریوں کو گرمی نے مزید بگاڑ دیا۔ سائنس دانوں کے مطابق، زیادہ تر گرمی سے متعلق اموات کی سرکاری طور پر اطلاع نہیں دی جاتی، اور بعض حکومتیں اس طرح کا ڈیٹا جاری ہی نہیں کرتیں، اسی لیے انہوں نے مستند اور تیز رفتار طریقے سے تخمینہ لگایا۔ یورپی یونین کی کوپرنیکس کلائمیٹ چینج سروس کے مطابق، جون کا مہینہ دنیا کا تیسرا سب سے زیادہ گرم جون تھا، اس سے زیادہ گرم جون صرف 2023 اور 2024 میں ریکارڈ ہوا۔ کوپرنیکس کے مطابق، مغربی یورپ نے اس سال ریکارڈ توڑ گرم ترین جون کا سامنا کیا اور خطے کے بیشتر حصے انتہائی شدید گرمی کے دباؤ کا شکار رہے، ایسی صورتحال جہاں محسوس ہونے والا درجہ حرارت 38 ڈگری سینٹی گریڈ یا اس سے زیادہ ہوتا ہے۔ 2023 میں ایک رپورٹ آئی تھی جس میں 2022 کی شدید گرمی کا جائزہ لے کر بتایا گیا تھا کہ تقریباً 61 ہزار اموات ہوئیں، جو ظاہر کرتا ہے کہ یورپی ممالک گرمی سے بچاؤ کے لیے مؤثر تیاریاں نہیں کر سکے۔ گرین ہاؤس گیسوں، جو زیادہ تر فوسل فیول کے جلنے سے پیدا ہوتی ہیں، ان کے جمع ہونے سے زمین کے درجہ حرارت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ جب گرمی کی لہر آتی ہے تو درجہ حرارت پہلے سے کہیں زیادہ بلند ہو سکتا ہے۔

فرانس میں جنگلاتی آگ مارسیل ہوائی اڈہ بند، ٹرینوں کی آمدورفت معطل

پیرس، 9 جولائی (یو این آئی) فرانس کے وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ جنوبی فرانس میں جنگل کی آگ جس کی وجہ سے مارسیل ہوائی اڈے کو بند کرنا پڑا اور ٹرینوں کی آمدورفت میں خلل پڑا، اس پر مکمل طور پر قابو نہیں پایا جا سکا ہے۔ جنوبی فرانس میں حالیہ دنوں میں جنگلات میں آگ لگنے کے کئی واقعات رونما ہوئے ہیں، جو ہیٹ ویو کے بعد ہوا اور خشک پودوں کی وجہ سے تیزی سے پھیل رہے ہیں، جن میں منگل کو فرانس کے دوسرے سب سے بڑے شہر مارسیل کے شمال میں واقع علاقہ بھی شامل ہے۔ وزیر داخلہ برونو ریٹیلیو نے منگل کی شام علاقے میں فائر فائٹرز کے دورے کے دوران کہا کہ توقع کے مطابق ہواؤں کے کمزور ہونے کی صورت میں آگ پر رات بھر قابو پایا جا سکتا ہے۔ فائر فائٹرز کا کہنا ہے کہ آگ مارسیل کے شمال میں پینس میرابیو کے علاقے میں ہوائی اڈے کی سڑک پر لگی اور شام تک 700 ہیکٹر رقبے پر پھیل گئی۔ مارسیل پروینس ہوائی اڈے کے ایک ترجمان نے بتایا کہ اس سے آسمان پر دھواں اٹھنے لگا جس کی وجہ سے ہوائی اڈے نے دوپہر کے فوراً بعد اپنے رن وے بند کر دیے۔ ترجمان نے بعد ازاں بتایا کہ رات ساڑھے نو بجے کے قریب ہوائی اڈے کو جزوی طور پر کھول دیا جائے گا اور 54 پروازیں منسوخ کر دی گئی ہیں اور مزید 14 کو ری ڈائریکٹ کر دیا گیا ہے۔ ایس این سی ایف کے قومی ریل آپریٹر کی ویب سائٹ سے پتہ چلتا ہے کہ شہر کے اندر اور باہر ایک درجن سے زیادہ ٹرین وں کے سفر منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ بدھ کے روز مارسیل سے ریل کا سفر "انتہائی متاثر" رہے گا۔ ریٹیلیو نے کہا کہ 400 افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا ہے اور 63 گھروں کو نقصان پہنچا ہے جبکہ درجنوں تباہ ہو گئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ تقریباً 100 افراد کو معمولی چوٹیں آئی ہیں جن میں ایمرجنسی سروسز کے اہلکار بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت جب میں آپ سے بات کر رہا ہوں، کوئی ہلاکت نہیں ہوئی ہے، جو آگ کی شدت کو دیکھتے ہوئے قابل ذکر ہے۔ لیکن یہ سوچنے کی تمام وجوہات ہیں کہ ہم موسم گرما میں انتہائی خطرے کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ مارسیل کے میئر بینوئٹ پایان نے شہریوں کو متنبہ کیا کہ آگ اب مارسیل کے دروازوں پر لگی ہوئی ہے اور انہوں نے شہر کے شمال میں رہنے والوں پر زور دیا ہے کہ وہ امدادی خدمات کے لیے سڑکوں پر جانے سے گریز کریں۔ پینس میرابیو کے میئر نے بتایا کہ وہ ہاؤسنگ اسٹیٹس کو خالی کرا لیا گیا ہے اور آگ بجھانے والے عملے نے آگ پر قابو پانے کے لیے ریٹائرمنٹ ہوم کے باہر خود کو تعینات کر لیا ہے۔ چارلس ڈی گال کے بعد مارسیل پروینس ہوائی اڈہ ملک کا چوتھا ہوائی اڈہ ہے۔

اسرائیل ہر صورت میں غزہ میں جنگ جاری رکھے گا: نیتن یاہو

تل ابیب، 9 جولائی (یو این آئی) اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا ہے کہ اسیروں کے تبادلے اور جنگ بندی کے معاہدے کے لیے جاری مذاکرات کے باوجود اسرائیل غزہ میں جنگ جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری کردہ بیان میں نیتن یاہو نے کہا کہ شمالی غزہ میں جھڑپوں کے دوران پانچ اسرائیلی فوجی ہلاک ہوئے اور یہ دن اسرائیلی عوام کے لیے ایک مشکل دن تھا۔ وزیر اعظم نیتن یاہو نے کہا کہ وہ غزہ میں جاری جنگ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ نیتن یاہو نے کہا کہ جنگ کے مقاصد یہ ہیں: تمام اسیروں کی رہائی کو یقینی بنانا، حماس کی فوجی اور انتظامی صلاحیت کو ختم کرنا، اور یہ یقینی بنانا کہ غزہ اسرائیل کے لیے مزید خطرہ نہ بنے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ حماس کا وجود ختم ہو جائے گا۔ نیتن یاہو نے کہا کہ اس کے نتیجے میں تمام اسرائیلی اسیر رہا ہو جائیں گے، حماس کو کمزور اور تحلیل کر دیا جائے گا، غزہ اسرائیل کے لیے مزید خطرہ نہیں رہے گا، اور ان کا مشن ابھی مکمل نہیں ہوا۔ دوسری جانب، اخبار ہارٹز کے مطابق، امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کے لیے خصوصی نمائندے اسٹیو وٹکوف نے ایک بیان میں کہا کہ جنگ بندی اور اسیروں کے تبادلے کے حوالے سے پہلے چار نکات پر اختلاف تھا، لیکن اب صرف ایک باقی ہے۔ وٹکوف نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ اس ہفتے کے آخر تک ایک معاہدہ طے پا جائے گا جس کے نتیجے میں 60 دن کی جنگ بندی ہوگی۔ کل جاری کردہ ایک بیان میں، اسرائیلی فوج نے کہا کہ کفیر بریگیڈ کی نتزاح یہودی بٹالین کے پانچ اسرائیلی فوجی غزہ میں ہلاک ہو گئے۔

میں نے ماسکو اور بیجنگ پر بمباری کی دھمکی دی ہے: ٹرمپ

واشنگٹن، 9 جولائی (یو این آئی) امریکی چینل سی این این کے ہاتھ لگنے والی ایک آڈیو ریکارڈنگ کے مطابق صدر ٹرمپ نے، روس اور چین کو یوکرین اور تائیوان پر حملے سے باز رکھنے کے لئے، گذشتہ سال عطیات جمع کرنے کی نجی تقریبات کے دوران، ماسکو اور بیجنگ پر بمباری کی دھمکی دی تھی۔ یہ بیانات، نیویارک اور فلوریڈا میں عطیات کے حصول کے لئے بند کمروں میں منعقدہ اجتماعات کے دوران دیے گئے تھے۔ مذکورہ اجتماعات ٹرمپ کی 2024 کی انتخابی مہم کا حصہ تھے۔ آڈیو ریکارڈنگ میں ٹرمپ کہہ رہے ہیں کہ "میں نے، یوکرین پر حملے سے باز رکھنے کے لیے، روس کے صدر ولادی میر پوتن کو ماسکو کو تباہ کرنے کی دھمکی دی ہے"۔ آڈیو میں ٹرمپ کو یہ کہتے ہوئے سنا جا سکتا ہے کہ "میں نے پوتن سے کہا تھا کہ اگر تم یوکرین میں داخل ہوئے تو میں ماسکو کو زمین بوس کر دوں گا۔ میرے پاس کوئی اور راستہ نہیں ہے"۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ "وہ ششدر رہ گیا لیکن میرا خیال ہے کہ اسے 10 فیصد یقین ہو گیا تھا"۔ ٹرمپ نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے چین کے صدر شی جن پنگ کو اسی نوعیت کی دھمکی دی اور تائیوان کے خلاف کسی بھی اقدام کے مقابل بیجنگ انتظامیہ کو خبردار کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ "میں نے اسے بتایا ہے کہ اگر تم نے تائیوان پر حملہ کیا تو ہم بیجنگ پر بمباری کریں گے۔ اسے لگا کہ میں پاگل ہوں۔ لیکن ہمیں کوئی مسئلہ پیش نہیں آیا"۔ میں اقتدار میں ہوتا تو غزہ اور یوکرین کی جنگیں نہ ہوتیں انہی ریکارڈنگوں میں ٹرمپ نے اصرار سے کہا ہے کہ اگر وہ صدر رہتے تو نہ یوکرین جنگ ہوتی اور نہ ہی غزہ جنگ۔ انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ "اگر میں صدر ہوتا تو یہ سب کچھ نہ ہوتا"۔ واضح رہے کہ جاری مذاکرات کے باوجود، اسرائیل غزہ کے خلاف جارحیت جاری رکھے ہوئے ہے۔ لیک شدہ آڈیو میں ٹرمپ نے امریکی یونیورسٹیوں میں فلسطین کے حق میں مظاہروں پر بھی ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ یونیورسٹیوں میں مظاہروں پر قابو پانے کے لیے مظاہروں میں شامل طلبہ کو ملک بدر کر دیا جانا چاہیے۔ ٹرمپ کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا ہے کہ "میں اقتدار میں ہوتا تو ان طلبہ کو ملک بدر کر دیتا جو مظاہروں میں شامل ہوئے ہیں"۔

ہندوستان اور نامیبیا کے درمیان دفاع اور سکیورٹی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر بات چیت

ونڈہوک/نئی دہلی، 09 جولائی (یو این آئی) نامیبیا کے سرکاری دورے پر پہنچنے والے وزیر اعظم نریندر مودی اور نامیبیا کے صدر ڈاکٹر نیتمبو نندی-ندیتوا نے بدھ کے روز یہاں بات چیت کے دوران دو طرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں پر گفتگو کی اور دفاع اور سلامتی سمیت مختلف شعبوں میں تعاون بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔ مسٹر مودی نے بات چیت کے بعد سوشل میڈیا پر پوسٹ میں کہا، "صدر نیتمبو نندی-ندیتوا اور میں نے آج اپنی بات چیت کے دوران ہندوستان-نامیبیا تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا۔ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، دفاع، سکیورٹی، زراعت، صحت کی نگہداشت، تعلیم اور اہم معدنیات جیسے شعبوں میں باہمی تعاون ہماری بات چیت میں زیر بحث آیا"۔ وزیر اعظم نے کہا کہ دونوں ممالک نے تجارت، توانائی اور پیٹرو کیمیکل کے شعبے میں تعلقات کو مضبوط بنانے پر بھی بات کی۔ انہوں نے کہا، "ہم نے تجارت، توانائی اور پیٹرو کیمیکل کے شعبے میں تعلقات کو فروغ دینے کے بارے میں بھی تبادلہ خیال کیا۔"

اسرائیل کے فلسطینیوں کو اے آئی جنگی مشینوں سے نشانہ بنانے کا انکشاف

تل ابیب، 9 جولائی (یو این آئی) فلسطینیوں کے قتل عام سے متعلق اماراتی اخبار کی تحقیقاتی رپورٹ سامنے آئی ہے جس کے مطابق اسرائیل کی آرٹیفیشل انٹیلی جنس جنگی مشین فلسطینیوں کو نشانہ بنا رہی ہے۔ اماراتی اخبار کی رپورٹ کے مطابق غزہ میں فلسطینیوں کو نشانہ بنانے کے فیصلے اب مشینیں کر رہی ہیں، انسانی مداخلت نہایت محدود رہ گئی ہے، اسرائیل نے سالوں کا ڈیٹا، کالز، پیغامات اور سوشل میڈیا ایک مشین لرننگ سسٹم میں ڈال دیا ہے۔ اسرائیلی فوج کئی جدید آرٹیفیشل انٹیلی جنس سسٹمز چلا رہی ہے، فلسطینیوں کی سرگرمیوں کا ڈیٹا جمع کرنے کے بعد 'مشکوک اسکور' دے کر نشانہ بنانے کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ لیونڈر آرٹیفیشل انٹیلی جنس سسٹم فلسطینیوں کا ڈیٹا جمع کرتا ہے پھر تجزیہ کر کے اسکور طے کرتا ہے۔ فلسطینیوں کے فون، سوشل میڈیا، انٹرنیٹ سرگرمیاں، ویڈیوز اور چہروں کی شناخت کی جاتی ہے، گوسپل سسٹم زیر زمین اہداف تلاش کرتا ہے اور سرنگیں شناخت کر کے از خود حملے کرتا ہے۔ ویئر از ڈیڈی ٹارگٹڈ سسٹم اس وقت حملہ کرتا ہے جب مطلوبہ شخص کسی مخصوص مقام پر ہو۔ اسرائیل کے ڈیٹا بیس میں کئی لاکھ فلسطینی شہریوں کی پروفائلز، تصاویر، ویڈیوز اور کال ریکارڈ شامل ہیں۔ اسرائیلی فوج کی جنگی مشینیں متعدد بار ایک ٹارگٹ مارنے کے لیے پوری عمارت کو نشانہ بنا دیتی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق متعدد بار عمارت کو ٹارگٹ کرنے سے بچے اور عورتیں بلاوجہ نشانہ بن جاتے ہیں۔

ترکیہ: قالن عراق کے دورے پر

انقرہ، 9 جولائی (یو این آئی) ترکیہ قومی انٹیلی جنس ایجنسی ایم آئی ٹی کے سربراہ ابراہیم قالن نے منگل کے روز بغداد میں عراقی حکام کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی ملاقات کی جس میں سرحدی سلامتی کو مضبوط بنانے اور انسداد دہشت گردی کی مشترکہ کوششوں کو فروغ دینے پر تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔ قالن نے پہلے عراق کے وزیر اعظم محمد شیاع السوڈانی کے ساتھ اور اس کے بعد صدر عبداللطیف رشید کے ساتھ ملاقات کی۔ سلامتی ذرائع سے موصول معلومات کے مطابق مذاکرات میں عراق کے نائب وزیر اعظم اور وزیر خارجہ فواد حسین نے بھی شرکت کی۔ عراق میں مصروفیات کے دوران قالن نے وزیر دفاع ثابت عباسی، قومی انٹیلی جنس سروس کے سربراہ حامد الشاطری، خودمختاری اتحاد کے رہنما خمیس الخنجر اور اسمبلی اسپیکر محمود المشہدانی سے بھی ملاقات کی۔ ملاقاتوں کے دوران دونوں فریقین نے مربوط کوششوں کے ذریعے سرحدوں کو محفوظ بنانے اور دہشت گردی سے پاک ترکیہ کے ہدف تک رسائی کے لیے مشترکہ اقدامات پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ بغداد کی جانب سے انقرہ کے ساتھ ہر سطح پر اور مکمل حمایت کا اعادہ کیا گیا ہے۔ بات چیت میں علاقائی امن و استحکام کو فروغ دینے کے مواقع اور دو طرفہ تعلقات کی مجموعی صورتحال پر بھی توجہ دی گئی ہے۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی بھی مذاکراتی ایجنڈے میں شامل تھی اور دونوں فریقین نے جنگ بندی کے عمل میں حالیہ پیش رفت کا بھی جائزہ لیا ہے۔ بعد ازاں، قالن نے عراقی ترکمان فرنٹ آئی ٹی سی کے صدر ایم سیمن آغا اوغلو اور آئی ٹی سی کے سینئر حکام سے ملاقات کی۔ ملاقات کا مقصد ترکمان آبادی والے علاقوں کی سکیورٹی صورتحال کا جائزہ لینا اور آئندہ انتخابات کی تیاریوں کے بارے میں تازہ ترین معلومات حاصل کرنا تھا۔

یوکرین کو ہتھیاروں کی ترسیل کی خبر سے ٹرمپ حیران

واشنگٹن، 9 جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ مبینہ طور پر یوکرین کو ہتھیاروں کی سپلائی دوبارہ شروع کرنے کے معاملے پر حیران ہیں۔ دی گارڈین کے مطابق مسٹر ٹرمپ نے یوکرین کو ہتھیاروں کی نئی کھیپ کے لیے گرین سگنل کے بارے میں لاعلمی کا اظہار کیا اور کہا کہ مجھے نہیں معلوم کہ یوکرین کے لیے ہتھیاروں کی سپلائی کو کس نے گرین سگنل دیا تھا۔ یہ معاملہ ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکہ نے عارضی طور پر یوکرین کو انتہائی خصوصی فوجی ساز و سامان بھیجنا بند کر دیا ہے۔ اگرچہ مسٹر ٹرمپ نے یوکرین کو جنگی سامان کی سپلائی جاری رکھنے کا وعدہ کیا تھا، لیکن جب انہیں اچانک اجازت کی خبر آئی تو وہ حیران اور مایوس ہوئے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کابینہ کے اجلاس میں کنسائنمنٹ بھیجنے کی اجازت کس نے دی، تو انھوں نے صحافیوں سے بدتمیزی کرتے ہوئے کہا، "مجھے نہیں معلوم، آپ مجھے کیوں نہیں بتاتے؟" پچھلے ہفتے، پینٹاگون نے کہا کہ وہ عارضی طور پر ایم آئی ایم-104 پیٹریاٹ انٹرسیپٹر میزائل، درستگی سے چلنے والے جی ایم ایل آر ایس راکٹ، ہیل فائر میزائل، ہاوٹزر راؤنڈز اور دیگر ہتھیاروں کی یوکرین کو فراہمی روک دے گا۔ پینٹاگون نے یہ قدم اپنے اسلحے کے ذخیرے کے 'اسٹریٹجک جائزے' اور مغربی ایشیا پر بڑھتی ہوئی توجہ کے باعث اٹھایا ہے۔ یہ پابندی یوکرین کے لیے ایک مشکل وقت پر آئی ہے، جب اسے روس کی جانب سے شدید فضائی حملوں کا سامنا ہے اور اس کے سامان کا ذخیرہ مسلسل ختم ہو رہا ہے۔ 7 جولائی کو وائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری کیرولین لیویٹ نے کہا کہ یوکرین کو مخصوص ہتھیاروں کی فراہمی پر پابندی صرف اس تک محدود نہیں ہے۔ یہ پابندی دنیا کے ان تمام ممالک پر ہے جو امریکہ سے فوجی مدد لیتے ہیں اور ان ممالک میں یوکرین بھی شامل ہے۔

غزہ میں اسرائیلی فوج کی بربریت، بچوں سمیت مزید 105 فلسطینی شہید

غزہ، 9 جولائی (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی فوج کی بربریت کا سلسلہ تاحال جاری ہے، 24 گھنٹوں کے دوران اسرائیلی فضائی حملوں میں کم از کم 105 افراد شہید جبکہ 530 سے زائد زخمی ہو گئے، شہید ہونے والوں میں بچے بھی شامل ہیں۔ عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج کے غزہ پر حملے صبح سویرے سے جاری ہیں۔ صرف شاتی کیمپ میں ایک حملے میں 8 افراد شہید ہو گئے، دیر البلح میں ایک گھر پر بمباری سے 2 افراد اور خان یونس میں خیموں پر ڈرون حملے میں مزید 2 افراد شہید ہوئے۔ غزہ کی سول ڈیفنس ایجنسی کے ترجمان محمود بصل کے مطابق ایک فضائی حملہ آدھی رات کے بعد خان یونس میں بے گھر افراد کے خیمے پر کیا گیا، جب کہ دوسرا حملہ کچھ دیر بعد شمالی غزہ کے ایک کیمپ پر کیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق غزہ میں اموات کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جب کہ شہریوں کو امداد، تحفظ اور طبی سہولیات تک رسائی میں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔

مودی کو نامیبیا کے اعلیٰ ترین اعزاز سے نوازا گیا

ونڈہوک/نئی دہلی، 9 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کو نامیبیا کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز آرڈر آف دی موسٹ اینشینٹ ویلوِٹشیا میرابیلیس سے نوازا گیا ہے۔ نامیبیا کے صدر ڈاکٹر نیتمبو نندی ندیتوا نے بدھ کو یہاں مسٹر مودی سے بات چیت کے بعد انہیں یہ اعزاز عطا کیا۔ آرڈر آف دی موسٹ اینشینٹ ویلوِٹشیا میرابیلیس نامیبیا کا اعلیٰ ترین شہری اعزاز ہے۔ ایوارڈ پیش کرنے سے پہلے، ڈاکٹر نیتمبو نے کہا، "نامیبیا کے آئین کی طرف سے مجھے دیے گئے اختیارات کی بدولت، میں ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی کو آرڈر آف دی موسٹ اینشینٹ ویلوِٹشیا میرابیلیس عطا کرنے کا اعزاز حاصل کر رہا ہوں، جنہوں نے نامیبیا اور عالمی سطح پر سماجی و اقتصادی ترقی اور امن و انصاف کے فروغ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔" اعزاز سے نوازے جانے کے بعد مسٹر مودی نے کہا، میرے لیے یہ بڑے فخر اور اعزاز کی بات ہے کہ میں ویلوِٹشیا میرابیلیس سے نوازا جا رہا ہوں۔ میں صدر جمہوریہ، نامیبیا کی حکومت اور نامیبیا کے لوگوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں 140 کروڑ ہندوستانیوں کی جانب سے عاجزی کے ساتھ اس اعزاز کو قبول کرتا ہوں۔" یہ ایوارڈ 1990 میں نامیبیا کی آزادی کے فوراً بعد 1995 میں قائم کیا گیا تھا۔ یہ ممتاز خدمات اور قیادت کے لیے دیا جاتا ہے۔ یہ ایوارڈ نامیبیا میں پائے جانے والے ایک منفرد اور قدیم صحرائی پودے ویلوِٹشیا میرابیلیس کے نام پر رکھا گیا ہے۔ یہ ایوارڈ نامیبیا کے لوگوں کی لچک، لمبی عمر اور پائیدار جذبے کی علامت ہے۔ یہ وزیر اعظم مودی کو بیرون ملک دیا جانے والا 27 واں ایوارڈ ہے اور اس دورے کے دوران یہ چوتھا ایوارڈ ہے۔

مودی کا نامیبیا کے بانی ڈاکٹر سام نوجوما کو خراج عقیدت

ونڈہوک/نئی دہلی 9 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کو یہاں نامیبیا کی قومی جنگی یادگار کا دورہ کیا ہیروز ایکر کا دورہ کیا اور افریقی ملک کے بانی اور پہلے صدر ڈاکٹر سام نوجوما کو خراج عقیدت پیش کیا۔ مسٹر مودی اپنے پانچ ملکوں کے دورے کے آخری مرحلے میں نامیبیا کے دورے پر ہیں۔ انہوں نے نیشنل وار میموریل کا دورہ کیا اور نامیبیا کے صدر سے بات چیت سے قبل شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا۔ وزارت خارجہ نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، "ہیروز کی سرزمین کے رہنما کو خراج عقیدت۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے نامیبیا کے بانی اور پہلے صدر ڈاکٹر سام نجوما کو نامیبیا میں ہیروز ایکر میموریل پر خراج عقیدت پیش کیا۔ ڈاکٹر نجوما ایک عظیم بصیرت رکھنے والے رہنما تھے۔ ان کی زندگی اور جدوجہد نامیبیا اور ہندوستان دونوں میں آنے والی نسلوں کو متاثر کرے گی۔

پروکبڈی لیگ کے سیزن 12 کا آغاز 29 اگست سے: مشعل اسپورٹس

ممبئی، 9 جولائی (یو این آئی) پروکبڈی لیگ (پی کے ایل) کا 12 واں سیزن 29 اگست سے شروع ہونے جا رہا ہے۔ اس کا اعلان مشعل اسپورٹس کے منتظم نے بدھ کو کیا۔ پروکبڈی لیگ کے لیگ کمشنر اور مشعل اسپورٹس کے چیف ایگزیکٹو انوپم گوسوامی نے کہا، ہمیں پی کے ایل سیزن 12 کے آغاز کی تاریخ کا اعلان کرتے ہوئے بہت خوشی ہو رہی ہے۔ اس بار ریکارڈ توڑ نیلامی میں 10 کھلاڑیوں پر ایک کروڑ روپے سے زیادہ کی بولی لگائی گئی، جس سے یہ سیزن اب تک کا سب سے زیادہ مسابقتی ہونے کا اشارہ دے رہا ہے۔ ہم شائقین کے لئے کبڈی ایکشن کا ایک اور سنسنی خیز باب لانے کے لئے پرجوش ہیں۔ پروکبڈی لیگ سیزن 12 کے کھلاڑیوں کی نیلامی 31 مئی اور یکم جون کو ممبئی میں ہوئی تھی، جہاں ریکارڈ 10 کھلاڑیوں نے ایک کروڑ روپے سے زیادہ کے معاہدے حاصل کئے۔ گیارہ سنسنی خیز سیزن کی کامیابی کے بعد، پی کے ایل اب ایک نئے اور دلچسپ باب میں داخل ہونے جا رہی ہے۔ سیزن 12 کے مقام اور دیگر تفصیلات کا جلد اعلان کیا جائے گا۔ ہریانہ اسٹیلرز نے گزشتہ سیزن کا خطاب جیتا تھا۔ ایسے میں ہریانہ اسٹیلرز پہلے خطاب کو برقرار رکھنے کے ارادے سے لیگ میں اترے گی۔ قابل ذکر ہے کہ پروکبڈی لیگ نے ہندوستان کے مقامی کھیل کبڈی اور اس کے کھلاڑیوں کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر ایک نئی شناخت دی ہے۔

بمراہ اور آرچر کی واپسی، لیکن پچ کیسا سلوک کرے گا؟

لندن، 09 جولائی (یو این آئی) ایجبسٹن میں جسپریت بمراہ کے بغیر سیریز 1-1 سے ڈرا کرنے کے بعد ہندوستان کا اگلا ٹیسٹ لارڈس کا تاریخی میدان میں ہوگا۔ جہاں جوفرا آرچر ساڑھے چار سال بعد انگلینڈ کے لیے ٹیسٹ کرکٹ میں واپسی کرتے نظر آئیں گے، وہیں جسپریت بمراہ بھی اس ٹیسٹ میں کھیلتے نظر آئیں گے۔ لارڈز میں نہ صرف پچ بلکہ ابر آلود حالات بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں، تو آئیے جانتے ہیں کہ اس پچ سے کیا توقعات وابستہ ہیں۔ ٹیم نیوز انگلینڈ نے اس میچ سے قبل اپنی پلیئنگ الیون کا اعلان بھی کر دیا ہے جہاں جوفرا آرچر کی ساڑھے چار سال بعد ٹیسٹ میں واپسی ہوئی ہے۔ 2019 میں، انہوں نے اس گراؤنڈ پر آسٹریلیا کے خلاف اپنا ٹیسٹ ڈیبیو کیا۔ ایجبسٹن میں کھیلنے والی انگلینڈ کی ٹیم میں یہ واحد تبدیلی ہے۔ ان کی جگہ جوش ٹونگو کو شامل کیا گیا ہے جنہوں نے سیریز میں 63.33 کی اوسط سے سب سے زیادہ وکٹیں حاصل کی ہیں۔ انگلینڈ الیون: 1 جیک کرولی، 2 بین ڈکٹ، 3 اولی پوپ، 4 جو روٹ، 5 ہیری بروک، 6 بین اسٹوکس (کپتان)، 7 جیمی اسمتھ (وکٹ کیپر)، 8 کرس ووکس، 9 برائیڈن کارس، 10 جوفرا آرچر، 11 شعیب بشیر۔ ایجبسٹن میں بمراہ کی غیر موجودگی سے کوئی فرق نہیں پڑا لیکن اب اس ٹیسٹ میں ان کی واپسی سے ٹیم انڈیا کو حوصلہ مل سکتا ہے، جہاں انہیں 2-1 کی برتری حاصل کرنے کا موقع ملے گا۔ توقع ہے کہ وہ پرشدھ کرشنا کی جگہ ٹیم میں جگہ بنائیں گے جو پہلے دو میچوں میں مہنگے ثابت ہوئے تھے۔ ایجبسٹن میں آکاش دیپ اور محمد سراج نے آپس میں 17 وکٹیں بانٹیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان کلائی کے اسپنر کلدیپ یادو کو ٹیم میں شامل کرنے کے لالچ سے بچنا چاہے گا۔ واشنگٹن سندر محفوظ انتخاب تھے اور انہوں نے پہلی اننگز میں آٹھویں نمبر پر 42 رنز بنا کر اپنے انتخاب کا جواز پیش کیا۔ ہندوستان (ممکنہ): 1 یشسوی جیسوال، 2 کے ایل راہل، 3 کرون نائر، 4 شبھمن گل (کپتان)، 5 رشبھ پنت (وکٹ کیپر)، 6 نتیش کمار ریڈی، 7 رویندر جڈیجہ، 8 واشنگٹن سندر، 9 جسپریت بمراہ، 10 11 محمد دیپ، اکاش راج

جونیئر ویمنز ورلڈ کپ ہاکی ٹورنامنٹ یکم دسمبر سے شروع

لوزان (سوئٹزر لینڈ)، 09 جولائی (یو این آئی) ایف آئی ایچ ہاکی خواتین کا جونیئر ورلڈ کپ 1 سے 13 دسمبر 2025 تک چلی کے سینٹیاگو میں منعقد ہوگا۔ ٹورنامنٹ کا آغاز دو یورپی ٹیموں جرمنی اور آئرلینڈ کے درمیان یکم دسمبر کو سینٹیاگو میں ہوگا۔ اسی دن میزبان چلی اپنی ورلڈ کپ مہم کا آغاز خواتین کی موجودہ جونیئر عالمی چیمپئن اور عالمی نمبر ایک ٹیم ہالینڈ کے خلاف کرے گی۔ ہندوستان پول سی میں جرمنی، آئرلینڈ اور نمیبیا کے ساتھ ہے۔ ایف آئی ایچ جونیئر ویمنز ٹورنامنٹ کے ورلڈ کپ میں پہلی بار 24 ٹیمیں حصہ لیں گی۔ قرعہ اندازی میں درج ذیل پولز کا تعین کیا گیا ہے۔ پول اے: نیدرلینڈز، جاپان، چلی، ملائیشیا پول بی: ارجنٹائن، بیلجیم، زمبابوے، ویلز پول سی: جرمنی، ہندوستان، آئرلینڈ، نمیبیا پول ڈی: انگلینڈ، جنوبی افریقہ، چین، آسٹریا پول ای: آسٹریلیا، اسپین، کینیڈا، اسکاٹ لینڈ

پول ایف: امریکہ، کوریا، نیوزی لینڈ، یوراگوئے

یہ ٹورنامنٹ سنٹیاگو، چلی میں یکم سے 13 دسمبر 2025 تک کھیلا جائے گا۔

ومبلڈن کے سیمی فائنل میں الکاراز اور انیسیمووا

لندن، 9 جولائی (یو این آئی) دفاعی ومبلڈن چیمپئن کارلوس الکاراز نے برطانیہ کے کیمرون نوری کو شکست دی اور خواتین کے زمرے میں امریکہ کی امانڈا انیسیمووا نے اناستاسیا پاولیوچینکووا کو شکست دے کر ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا۔ سینٹر کورٹ پر کھیلے گئے کوارٹر فائنل میں الکاراز نے ایک گھنٹہ 39 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اور نوری کو 6-2، 6-3، 6-3 سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ یقینی کرلی۔ الکاراز کا مقابلہ اب سیمی فائنل میں امریکی ٹیلر فرٹز سے ہوگا۔ نمبر ون کورٹ پر کھیلے گئے میچ میں امانڈا انیسیمووا نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے روس کی اناستاسیا پاولیوچینکووا کو ڈرامائی انداز میں کوارٹر فائنل مقابلے میں 6-1، 7-6(9) سے شکست دے کر پہلی بار ومبلڈن کے سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔ تیئس سالہ امریکی کھلاڑی پہلے سیٹ پر حاوی رہنے اور دوسرے سیٹ میں 5-2 کی برتری حاصل کرنے کے بعد سیدھی جیت کی طرف بڑھتے نظر آئے۔ لیکن میچ اس وقت دلچسپ ہو گیا جب بیماری اور تھکاوٹ سے تبرد آزما پاولیوچینکووا نے زبردست واپسی کی۔ روسی کھلاڑی نے کئی میچ پوائنٹس بچائے اور سیٹ کو دلچسپ ٹائی بریکر میں پہنچا دیا۔ انیسیمووا نے اپنے چوتھے میچ پوائنٹ پر 10-9 کے اسکور پر شاندار واپسی کے ساتھ آخر کار میچ جیت لیا۔ انیسیمووا اب سیمی فائنل میں نمبر 1 سیڈ آرینا سبالینکا سے مقابلہ کریں گی۔

زخمی فن ایلن زمبابوے میں ہونے والی سہ فریقی سیریز سے باہر

ویلنگٹن، 9 جولائی (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے اوپنر فن ایلن انجری کے باعث جنوبی افریقہ اور زمبابوے کے ساتھ آئندہ سہ فریقی سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ ایلن کو امریکہ میں میجر لیگ کرکٹ ٹورنامنٹ میں سان فرانسسکو یونیکورنز کے لیے کھیلتے ہوئے پیر میں چوٹ لگی تھی۔ انہیں مزید جانچ کے لیے نیوزی لینڈ بھیجا جائے گا۔ انجری کے باعث 26 سالہ ایلن 14 جولائی سے میزبان زمبابوے اور جنوبی افریقہ کے خلاف شروع ہونے والی سہ فریقی سیریز کے لیے دستیاب نہیں ہوں گے۔ نیوزی لینڈ ایلن کی جگہ کسی کھلاڑی کے نام کا اعلان کرے گا۔ زمبابوے میں سہ فریقی سیریز میں نیوزی لینڈ کا پہلا میچ 16 جولائی کو جنوبی افریقہ کے خلاف ہے۔ اس وائٹ بال سیریز میں گلین فلپس، راچن رویندرا اور کپتان مچل سینٹنر واپسی کر رہے ہیں۔ یہ بھی مارچ میں پاکستان کے خلاف ہوم گراؤنڈ پر ٹی 20 سیریز سے باہر ہو گئے تھے۔ نیوزی لینڈ ٹیم:- مچ سینٹنر (کپتان)، مائیکل بریسویل، مارک چیپ مین، جیکب ڈفی، جیک فوکس، میٹ ہنری، بیون جیکبز، ایڈم ملنے، ڈیرل مچل، ول او رورکے، گلین فلپس، راچن رویندرا، ٹم سیفرٹ اور ایش سوڈھی۔

پاکستان کا بنگلہ دیش کے خلاف ٹی 20 سیریز کے لیے 15 رکنی ٹیم کا اعلان

اسلام آباد، 9 جولائی (یو این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے بنگلہ دیش کے خلاف 20 سے 24 جولائی تک ڈھاکہ میں ہونے والی تین میچوں کی ٹوئنٹی 20 انٹرنیشنل (ٹی 20 آئی) سیریز کے لیے اپنی 15 رکنی کرکٹ ٹیم کا اعلان کیا ہے۔ پی سی بی کے بیان کے مطابق مڈل آرڈر بلے باز سلمان علی آغا ٹیم کی قیادت کریں گے۔ پی سی بی نے کہا کہ یہ میچ بنگلہ دیش کی راجدھانی کے شیر بنگلہ نیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں ہوں گے۔ پاکستانی ٹیم کا دورہ بنگلہ دیش 2026 کے آئی سی سی ٹی 20 ورلڈ کپ کی تیاریوں کا حصہ ہے، جس کی میزبانی ہندوستان اور سری لنکا نئے ہیڈ کوچ مائیک ہیسن کی قیادت میں کریں گے۔ اعلان کردہ ٹیم میں تجربے کار اور ابھرتی ہوئی صلاحیتوں کے حامل کھلاڑی فہیم اشرف، فخر زمان، حسن نواز، حسین طلعت، خوش دل شاہ، وکٹ کیپر محمد حارث اور محمد نواز شامل ہیں۔ پی سی بی نے مزید کہا کہ اگست کے شروع میں کھیلی جانے والی ویسٹ انڈیز کے خلاف وائٹ بال سیریز کے لیے ٹیم کا اعلان مناسب وقت پر کیا جائے گا۔ مستقبل کی حکمت عملیوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے، پی سی بی کے چیف آپریٹنگ آفیسر ثمر سید نے کہا کہ کرکٹ ویسٹ انڈیز کے ساتھ اگلے سال ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ کی تیاری کے لیے ممکنہ طور پر ون ڈے میچوں کو اضافی ٹی 20 آئی میں تبدیل کرنے کے لیے بات چیت جاری ہے۔

ہرمن پریت اینڈ کمپنی سیریز جیتنے کی کرے گی کوشش

مانچسٹر، 9 جولائی (یو این آئی) ہندوستان اور انگلینڈ کی خاتون ٹیموں کے درمیان مانچسٹر میں 9 جولائی کو ہونے والا میچ تاریخ کا حصہ بننے جا رہا ہے۔ 2012 کے بعد پہلی بار اولڈ ٹریفورڈ گراؤنڈ پر خواتین کا ٹی 20 کھیلا جائے گا اور ہندوستان پہلی بار اس گراؤنڈ پر قدم رکھے گا۔ سیریز کے پہلے تین میچ دلچسپ رہے لیکن چوتھے میچ میں پچ کا مزاج، موسم اور پریشر تینوں مختلف ہوں گے۔ اگر ہندوستان یہ میچ جیت جاتا ہے تو سیریز اس کے نام ہو جائے گی جبکہ انگلینڈ کے جیتنے کی صورت میں سیریز برابر ہو جائے گی۔ مانچسٹر کی پچ روایتی طور پر سیم موومنٹ دیتی ہے لیکن ٹی ٹوئنٹی میں یہ بیٹنگ کے لیے بھی اچھی رہی ہے۔ ایسی صورتحال میں ٹاس اہم رول ادا کرے گا۔ اگر مطلع ابر آلود ہے تو پہلے بالنگ کا فیصلہ کیا جا سکتا ہے۔ انگلینڈ کی ٹیم اکثر گھریلو حالات میں مضبوط رہی ہے، لیکن ہندوستان نے پچھلے میچوں میں دکھایا ہے کہ وہ تیز گیند بازوں کے خلاف کھڑی ہو سکتی ہے۔ اگر شیفالی ورما اور اسمرتی مندھانا کی اوپننگ جوڑی فارم میں آ جاتی ہے تو انگلینڈ کی بالنگ کا امتحان ہونا یقینی ہے۔ دوسری جانب اوپننگ جوڑی کی جانب سے 137 رن کی شراکت داری کے باوجود انگلینڈ کی ٹیم آخری میچ میں نو وکٹوں کے نقصان پر محض 171 رنز بنا سکی۔ ایسے میں باقاعدہ کپتان نیٹ سیور برنٹ کی غیر موجودگی میں قائم مقام کپتان ٹامی بیومونٹ اور ایمی جونز انگلینڈ کے مڈل آرڈر کی ذمہ داری سنبھالیں گی۔ ہندوستان اس سیریز میں کافی اچھی فارم میں ہے۔ اس وجہ سے ان کی ٹیم میں شاید ہی کوئی تبدیلی ہو۔ اس کے علاوہ انگلینڈ نے اپنا آخری میچ بھی جیتا تھا، وہ بھی اپنی ٹیم میں کوئی تبدیلی نہیں کرنا چاہے گا۔

فیفا ویمنز ورلڈ کپ کھیلنے کا خواب زندہ ہے: نگانگ بام سویٹی دیوی

نئی دہلی، 09 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی خواتین فٹبال ٹیم کی کپتان نگانگ بام سویٹی دیوی نے کہا کہ اے ایف سی ویمنز ایشیا کپ آسٹریلیا 2026 کے لیے ہندوستان کی تاریخی کوالیفائی کیے ہوئے چار دن ہو چکے ہیں۔ ہم آرام کرنے کے موڈ میں نہیں ہیں، ورلڈ کپ کھیلنے کا ہمارا خواب زندہ ہے۔ ہندوستانی خواتین فٹ بال ٹیم کی کپتان نگانگ بام سویٹی دیوی نے کہا کہ یہ واقعی ایک راحت کی بات ہے۔ پچھلی بار ہندوستان نے ٹورنامنٹ کی میزبانی کی تھی، ہم کووڈ کی وجہ سے نہیں کھیل سکے تھے۔ لیکن اس بار ہم نے اپنے تمام میچ اچھے کھیلے، ہم نے ہر ممکن کوشش کی اور ہم نے کوالیفائی کیا۔ ہم نے یہ کارنامہ 23 سال بعد انجام دیا ہے۔ ورلڈ کپ کا خواب زندہ ہے۔ "انہوں نے کہا کہ "سچ پوچھیں تو، اسے بیان کرنا اب بھی مشکل ہے۔ بہت سارے ملے جلے جذبات تھے، یہ حقیقی نہیں لگتا تھا۔ ہم ایک دوسرے کو تسلی دیتے رہے، ہاں، ایسا ہو گیا، ہم نے واقعی یہ کر دیا ہے اس احساس کو الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ کوئی بھی جو خواتین کے فٹ بال کی حمایت کرتا ہے یا اس کا حصہ ہے، وہ سمجھ سکتا ہے کہ اسے اوور ہیلمنگ کرتا کیسا محسوس ہوتا ہے۔" ہندوستانی خواتین کی ٹیم کی یہ بڑی اور تاریخی کامیابی ملک میں خواتین کے کھیلوں کے مستقبل کو تشکیل دے سکتی ہے۔ ویمنز ایشیا کپ فیفا ویمنز ورلڈ کپ کا گیٹ وے بھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستانی ٹیم ایشیا کپ کے لیے اپنی پہلی کوالیفائی کے بعد آرام کرنے کے موڈ میں نہیں ہے۔ کوچ کرسپن چھتری نے کل وقتی سیٹی بجانے کے بعد لڑکیوں کو ذمہ داری سمجھانے میں کوئی وقت ضائع نہیں کیا۔ جذبات، گلے ملنے، رونے اور آنسو بہانے کے بعد چھتری نے سب کو اکٹھا کیا اور کہا کہ ہمیں ایک ٹیم کے طور پر سیکھتے رہنا ہے اور بڑھتے رہنا ہے۔ ہم ایشیا کپ تک پہنچ چکے ہیں۔ ہمارا اگلا ہدف ورلڈ کپ ہے۔ "ہمیں خواب دیکھتے رہنا ہے۔" ان خوابوں کو پہلے بھی کئی دھچکے لگ چکے ہیں۔ کووڈ پھیلنے کی وجہ سے ہندوستان کی میزبانی میں اے ایف سی ویمنز ایشیا کپ 2022 سے دستبردار ہونے جیسا کچھ بھی افسوسناک نہیں تھا۔ ہندوستانیوں نے صرف ایک میچ کھیلا تھا، ایران کے ساتھ 0-0 سے ڈرا ہوا تھا، اور نظریاتی طور پر ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنے سے تین میچز دور تھے، اس سے پہلے کہ ان کا خواب چکنا چور ہو گیا۔ اس لمحے کی یادیں آج بھی مجھے ستاتی ہیں۔ اس لمحے کا افسوس اب بھی باقی ہے، سنگیتا باسفور نے تھائی لینڈ کے خلاف دونوں گول کرنے سے دو دن پہلے کہا تھا۔ اس سے ہندوستان کو عالمی سطح پر جگہ بنانے کا ایک اور موقع ملے گا۔ یہ دوسرا موقع ہے۔

سری لنکا نے بنگلہ دیش کو 99 رنز سے شکست دے کر سیریز اپنے نام کی

پالے کیلے، 9 جولائی (یو این آئی) کسل مینڈس (124)، کپتان چریت اسالنکا (58) کی شاندار بلے بازی نیز اسیتھا فرنینڈو اور دشمنتھا چمیرا کی عمدہ گیند بازی کی بدولت سری لنکا نے تیسرے ایک روزہ میچ میں بنگلہ دیش کو 99 رنز سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ سری لنکا نے تین میچوں کی سیریز 2-1 سے جیت لی۔ منگل کی شب کھیلے گئے میچ میں سری لنکا نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ سری لنکا نے کسل مینڈس 114 گیندوں پر 124 اور کپتان چریت اسالنکا (58) رنوں کی شاندار بلے بازی کی بدولت مقررہ 50 اوورز میں سات وکٹوں پر 285 رنز بنائے۔ جنیتھ لیانگے نے 12 رنوں کا تعاون دیا۔ وینندو ہسرنگا (18) اور دشمنتھا چمیرا (10) رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ بنگلہ دیش کی جانب سے تسکین احمد اور مہدی حسن میراز نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ تنظیم حسن ثاقب، شمیم حسین اور تنویر اسلام نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ 286 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری بنگلہ دیش کی شروعات خراب رہی اور اس نے 20 رنز کے اسکور پر دو وکٹیں گنوا دیں۔ تنزید حسن (17) کو اسیتھا فرنینڈو نے بولڈ آؤٹ کیا۔ اگلے ہی اوور میں نجم الحسین شانتو (0) کو بولڈ کر کے سری لنکا کو دوسری کامیابی دلائی۔ بنگلہ دیش کی تیسری وکٹ پرویز حسین ایمون (28) کی صورت میں گری۔ اس کے بعد محمد توحید ہردوئے اور مہدی حسن میراز نے اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ دونوں بلے بازوں نے چوتھی وکٹ کے لیے 43 رنز جوڑے۔

’جب خواتین اٹھتی ہیں، تو قوم عروج پاتی ہے: رکشا کھڑسے

نئی دہلی، 9 جولائی (یو این آئی) مرکزی وزیر مملکت برائے کھیل و امور نوجوانان محترمہ رکشا کھڑسے نے مودی نگر میں کھیلو انڈیا ایکریڈیٹیڈ اکیڈمی پہل کے تحت بہترین کارکردگی کے مرکز ویٹ لفٹنگ واریئرز اکیڈمی کا دورہ کیا۔ ان کے ساتھ اولمپک میڈلسٹ میرابائی چانو، ہیڈ کوچ وجے شرما، سہدیو یادو، صدر آئی ڈبلیو ایل ایف، اشوتی کمار، سی ای او آئی ڈبلیو ایل ایف موجود تھے۔ ویٹ لفٹنگ واریرز اکیڈمی، جس کی بنیاد چیف نیشنل کوچ شری وجے شرما نے رکھی تھی، ایک جدید ترین مرکز ہے جو مستقبل کے چیمپئنز کو تیار کرنے کے مقصد سے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ کھیلو انڈیا اسکیم اور مختلف کھیلوں کے اداروں کی مضبوط حمایت کے ساتھ کام کرتے ہوئے، اکیڈمی ہمہ جہت ایتھلیٹک ترقی کے لیے ماحول فراہم کرتی ہے۔ کھیلو انڈیا ایکریڈیٹیڈ اکیڈمی کے طور پر تسلیم شدہ مرکز کے لیے، کھیلو انڈیا اسکیم کے اصولوں کے مطابق ہونا ضروری ہے۔ اس ویٹ لفٹنگ واریرز اکیڈمی میں ایک جدید اور مکمل طور پر لیس جم، بہترین غذائیت کو یقینی بنانے کے لیے ایک وقف شدہ فوڈ میس، اور جدید ترین تربیتی سامان اور کھیلوں کی سائنس کی سہولیات ہیں۔ یہ اب صرف روایتی کوچنگ کے بارے میں نہیں ہے۔ یہاں کے کھلاڑی سائنسی تربیت کے طریقہ کار، اعلیٰ کارکردگی کے تجزیے، چوٹ سے بچاؤ کے ہدف کے پروگرام، اور بازیابی کی جامع مدد سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اس کے رہائشی ونگ میں 30 آرام دہ کمرے ہیں، جو 60 کھلاڑیوں کو رہائش دینے کے قابل ہیں۔ فی الحال، اکیڈمی 14-8 سال کی عمر کے 40 ہونہار نوجوان کھلاڑیوں کا سرگرم بلاک ہے، جو کھیل کی عظمت کی طرف اپنے پہلے قدم اٹھا رہے ہیں۔ وہ 15 ایلیٹ ایتھلیٹس اولمپک تمغہ جیتنے والی ہندوستان کی مشہور ایتھلیٹ میرابائی چانو کے ساتھ ٹریننگ کر رہے ہیں جن کی لگن اور قابلیت مسلسل تحریک کا ذریعہ ہے۔ پرجوش نوجوان کھلاڑیوں، کوچز اور عملے سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ کھڑسے نے کہا کہ "کھیلو بھارت نیتی 2025" کے تحت، ہم ایک ایسا ماحولیاتی نظام بنا رہے ہیں جو نہ صرف ٹیلنٹ کو دریافت کرتا ہے بلکہ اسے عالمی معیار کی کوچنگ اور کمیونٹی کی مصروفیت کے ذریعے برقرار بھی رکھتا ہے۔ میں نے محسوس کیا ہے کہ جب خواتین اٹھتی ہیں، تو پوری قوم عروج پاتی ہے، اور ہم عہد کرتے ہیں کہ کوئی بھی ہنر غیر دریافت شدہ نہیں چھوڑا جائے گا اور کوئی خواہش ادھوری نہیں رہے گی۔ محترمہ کھڑسے کے دورے نے بنیادی سطح پر ٹیلنٹ کی شناخت اور ان کی پرورش، انہیں عالمی معیار کی سہولیات اور ماہرانہ رہنمائی سے آراستہ کرنے میں ان اکیڈمیوں کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔ اس طرح کے ادارے کھیلو بھارت نیتی کے آرزوؤں بھرے اہداف کو حاصل کرنے کے لیے بہت اہم ہیں۔ ایک وژنری پالیسی جس کا مقصد ایک جامع اور پائیدار کھیلوں کی ترقی کا فریم ورک بنا کر ہندوستان کو ایک مضبوط عالمی کھیلوں کے پاور ہاؤس میں تبدیل کرتا ہے۔ اکیڈمی میں میرابائی چانو جیسی مشہور ایتھلیٹ کی موجودگی تربیت حاصل کرنے والے نوجوانوں کے لیے ایک مضبوط محرک کا کام کرتی ہے، جو ان بلندیوں کو واضح طور پر ظاہر کرتی ہے جو کہ کھیلو انڈیا اقدام کے ذریعے فراہم کردہ تربیت اور اعلیٰ سہولیات تک رسائی کے ذریعے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

شبھمن گل 15 مقامات کی بڑی چھلانگ کے ساتھ چھٹی پوزیشن پر پہنچ گئے

دبئی، 9 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی ٹیم کے کپتان شبھمن گل برمنگھم میں انگلینڈ کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں شاندار کارکردگی کی بدولت ٹیسٹ رینکنگ میں 15 درجے کی چھلانگ کے ساتھ چھٹے نمبر پر پہنچ گئے ہیں، اس کے ساتھ ہی انگلینڈ کے بلے باز ہیری بروک ہم وطن جو روٹ کو پیچھے چھوڑ کر ٹاپ پر پہنچ گئے ہیں انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے جاری کردہ تازہ ترین ٹیسٹ رینکنگ کے مطابق ایجبسٹن میں پہلی اننگ میں 158 رنز بنانے والے انگلینڈ کے بلے باز ہیری بروک نے اپنے ساتھی کھلاڑی جو روٹ کو پیچھے چھوڑ کر ٹاپ پوزیشن حاصل کر لی ہے اور اب وہ روٹ سے 18 پوائنٹس آگے ہیں۔ جو روٹ اب دوسرے نمبر پر کھسک گئے ہیں۔ دوسرے ٹیسٹ میں 269 اور 161 رنز کی تاریخی اننگز کھیلنے والے ہندوستانی ٹیسٹ کپتان شبھمن گل 15 درجے ترقی کر کے چھٹے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ یہ ان کے کیریئر کے بہترین 807 ریٹنگ پوائنٹس ہیں۔ اس کے علاوہ کین ولیمسن (تیسرے)، یشسوی جیسوال (چوتھے) اور اسٹیون اسمتھ (پانچویں) ہیں۔ اپنے کیریئر کی ناٹ آؤٹ 184 رنوں کی بہترین اننگ کھیلنے والے انگلینڈ کے وکٹ کیپر بلے باز جیمی اسمتھ کو بھی فائدہ ہوا ہے۔ وہ 16 درجے چڑھ کر 10 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ زمبابوے کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میں ناٹ آؤٹ 367 رنز کی شاندار اننگ کھیلنے والے جنوبی افریقہ کے آل راؤنڈر ویان ملڈر کو بلے بازوں اور آل راؤنڈرز، دونوں کی درجہ بندی میں فائدہ ہوا ہے۔ وہ بلے بازی رینکنگ میں 34 درجے ترقی کر کے 22 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں، نیز آل راؤنڈرز کی رینکنگ میں بھی وہ 12 درجے ترقی کے ساتھ تیسری پوزیشن پر پہنچ گئے ہیں۔ آل راؤنڈرز کی رینکنگ میں رویندر جڈیجہ بدستور سرفہرست ہیں۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمرالعابدین نے سہارا پریس فضل انکلیو2۔ شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیو2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

بھارت بند کا ملا جلا اثر

نئی دہلی، 09 جولائی (یو این آئی) مرکزی حکومت کی پالیسیوں کے خلاف اور مختلف مطالبات کے ساتھ بڑی ٹریڈ یونینوں کی طرف سے دی گئی بھارت بند کی کال کا آج ملک بھر میں ملا جلا اثر رہا اس بند کا اثر مغربی بنگال اور کیرالہ میں زیادہ محسوس کیا گیا اور کئی ریاستوں میں بینکنگ خدمات متاثر ہوئیں بند کی اپیل دس مرکزی ٹریڈ یونینوں نے کی تھی۔ مرکزی حکومت کی پالیسیوں کی مخالفت میں اس بند کے تحت بائیں بازو کی کچھ تنظیموں نے دارالحکومت دہلی کے جنتر منتر پر مظاہرہ کیا۔ دہلی میں بند کا زیادہ اثر نہیں رہا اور یہاں کے بازار عام دنوں کی طرح کھلے رہے اور سڑکوں پر گاڑیاں بھی معمول کے مطابق چلتی رہیں۔ مغربی بنگال اور کیرالہ میں بند کا اثر زیادہ محسوس کیا گیا، وہیں بی جے پی اور نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کی حکومت والی ریاستوں میں بند کا کوئی خاص اثر نہیں ہوا۔ مغربی بنگال میں بائیں بازو کی پارٹیوں اور ان سے وابستہ ٹریڈ یونینوں کی طرف سے بلائے گئے بھارت بند کے دوران ٹرینوں کی آمدورفت متاثر ہوئی۔ بند کے باعث پبلک ٹرانسپورٹ میں شدید خلل پڑا۔ کئی مقامات پر مظاہرین کی پولیس کے ساتھ جھڑپیں ہوئیں اور پولیس نے 20 سے زائد افراد کو گرفتار کر لیا۔ بائیں محاذ کے حامی صبح سویرے سے ہی بڑی تعداد میں سڑکوں پر نکل آئے، ریلوے ٹریک کو بلاک کر دیا اور خاص طور پر کولکاتہ اور جنوبی بنگال کے اضلاع میں بازاروں اور دفاتر کو بند کرنے کی کوشش کی۔ کئی مقامات پر پرتشدد جھڑپوں کی اطلاع ہے۔ جنوبی کولکاتہ کے جادو پور کے گنگولی باگن میں، اسٹوڈنٹ فیڈریشن آف انڈیا (ایس ایف آئی) کے آل انڈیا جنرل سکریٹری سریجن بھٹا چاریہ مبینہ طور پر پولیس کے ساتھ جھڑپ میں زخمی ہو گئے۔ بنگال میں، ترنمول کانگریس نے بند کی مخالفت کی اور ریاستی حکومت نے پہلے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا جس میں سرکاری دفاتر میں حاضری کو لازمی قرار دیا گیا تھا اور تمام اسکولوں کو کھلا رکھنے کا حکم دیا گیا تھا۔ آل انڈیا ٹریڈ یونین کانگریس (اے آئی ٹی یو سی) کی جنرل سکریٹری امرجیت کور نے میڈیا سے کہا کہ ”ہمیں سڑکوں پر اترنے پر مجبور کیا گیا کیونکہ حکومت ہمارے 17 نکاتی مطالبات کو مسلسل نظر انداز کر رہی ہے۔ گزشتہ ایک دہائی میں ایک بھی سالانہ ورکرز کانفرنس منعقد نہیں ہوئی۔“

پنجاب میں بند کی کال کے باعث پبلک ٹرانسپورٹ پر اثر پڑا۔ مختلف ٹریڈ یونینوں اور سمیوکت کسان مورچہ سے وابستہ تقریباً 200 لوگوں نے بدھ کے روز اپنے مطالبات کے حق میں کپورتھلا-جالندھر روڈ کے درمیان دھرنا دے کر گاڑیوں کی آمدورفت کو روک دیا۔ پیپسو روڈ ویز کی بسیں روٹس پر نہیں چلیں۔ ٹرانسپورٹ یونینوں سمیت متعدد تجارتی تنظیموں کی طرف سے ملک گیر ہڑتال کی وجہ سے سرکاری بس خدمات بند رہیں جس

فضائیہ کا جگوار جنگی طیارہ گر کر تباہ، دونوں پائلٹ کی موت

نئی دہلی، 09 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی فضائیہ کا جگوار جنگی طیارہ بدھ کی دوپہر راجستھان کے چورو میں گر کر تباہ ہو گیا، جس میں دونوں پائلٹ کی موت ہو گئی فضائیہ نے بتایا کہ یہ طیارہ معمول کی تربیتی پرواز کے دوران گر کر تباہ ہوا۔ حادثے میں دونوں پائلٹ کی موت ہو گئی ہے حادثے کی وجوہات کا پتہ لگانے کے لیے انکوائری کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے فضائیہ نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، ”ہندوستانی فضائیہ کا جگوار ٹرینر طیارہ آج راجستھان کے چورو میں معمول کے تربیتی مشن کے دوران گر کر تباہ ہو گیا، اس حادثے میں دونوں پائلٹ کی موت ہو گئی، کسی شہری یا املاک کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ فضائیہ اس المناک حادثے پر گہرے صدمے کا اظہار کرتی ہے اور سوگوار خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔“ اس طیارے نے سورت گڑھ ایئربیس سے اڑان بھری تھی۔ رواں سال جگوار طیارے کا یہ تیسرا حادثہ ہے۔ اس سے قبل مارچ اور اپریل میں ایک ایک جگوار طیارہ گر کر تباہ ہوا تھا۔ یہ ٹوئن انجن جنگی طیارہ 1970 میں فضائیہ کے بیڑے میں شامل کیا گیا تھا۔ دنیا کے متعدد ممالک کی فضائیہ نے ان طیاروں کو اپنے بیڑے سے ہٹا دیا ہے لیکن ہندوستانی فضائیہ اب بھی اس جنگی طیارے کو استعمال کر رہی ہے۔

اشتعال انگیز فلم ’ادے پور فائلز‘ پر پابندی عائد کی جائے: جمعیۃ علماء تمل ناڈو کی طرف سے مدراس ہائی کورٹ میں عرضی داخل

نئی دہلی/چنئی، 9 جولائی (یو این آئی) جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی کی ہدایت اور دارالعلوم دیوبند کے مہتمم مولانا ابوالقاسم نعمانی سے مشاورت پر جمعیۃ علماء تمل ناڈو نے فلم ادے پور فائلز کی مجوزہ ریلیز کے خلاف مدراس ہائی کورٹ میں ایک عوامی مفاد کی عرضی دائر کی ہے۔ یہ عرضی حاجی حسن احمد جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء تمل ناڈو کی جانب سے داخل کی گئی ہے، جس کا سیریل نمبر 105184 / 2025 ہے۔ آج یہاں جاری ریلیز کے مطابق عرضی گزار نے عدالت سے استدعا کی ہے کہ وہ ریاستی حکومت، وزارت اطلاعات ونشریات اور سنٹرل بورڈ آف فلم سرٹیفکیشن (سی بی ایف سی) کو ہدایت دے کہ فلم کی ریلیز فی الفور معطل کی جائے اور اس کے مواد کا قانونی دائرہ کار میں دوبارہ جائزہ لے کر ضروری ترمیمات کی جائیں۔ عرضی گزار نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ فلم کا مواد نہایت اشتعال انگیز اور نفرت آمیز ہے، جو ملک میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو شدید نقصان پہنچا سکتا ہے۔ ٹریلر اور میڈیا رپورٹس کے مطابق فلم میں ایک حساس فرقہ وارانہ واقعہ کو سنسنی خیز انداز میں پیش کیا گیا ہے اور مسلمانوں کو شدت پسند، بے رحم اور دہشت گردی سے وابستہ کمیونٹی کے طور پر دکھایا گیا ہے۔ سب سے افسوسناک پہلو یہ ہے کہ فلم کے ٹریلر میں دارالعلوم دیوبند جیسے معتبر دینی ادارے کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ ’سر تن سے جدا‘ کے نعرے کو براہ راست دیوبند سے جوڑتے ہوئے، ایک ایسے شخص کی تصویر دکھائی گئی ہے جو دارالعلوم کے ذمہ دار سے مشابہ ہے جو کہ محض ایک ادارے نہیں بلکہ امت مسلمہ کے ایک علمی اور روحانی مرکز پر سنگین حملہ ہے۔ فلم میں سب سے زیادہ قابل اعتراض پہلو یہ ہے کہ بی جے پی کی سابق ترجمان کی جانب سے نبی کریم ﷺ کی شان میں اس گستاخی پر مبنی بیان کو شامل کیا گیا ہے جس پر عالمی سطح پر احتجاج ہوا اور جس کے باعث پارٹی نے اسے برطرف کر دیا۔ عرضی گزار کا کہنا ہے کہ اگرچہ آئین ہند اظہار رائے کی آزادی دیتا ہے، لیکن اس آزادی پر عوامی نظم، اخلاقیات اور قومی یکجہتی کے تحفظ کے لیے آئینی حدود بھی عائد ہیں۔ انہوں نے موقف اختیار کیا کہ سی بی ایف سی نے فلم کی جانچ اور منظوری میں اپنی آئینی اور قانونی ذمہ داریاں نبھانے میں غفلت برتی ہے۔ حاجی حسن احمد بتایا کہ 4 جولائی 2025 کو ریاستی حکام کو تحریری طور پر نمائندگی دی تھی تاکہ فلم کی ریلیز روکی جائے، تاہم کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ ہم نے اس سلسلے میں صدر جمعیۃ علماء ہند اور مہتمم دارالعلوم دیوبند کے مشورے و ہدایت سے عدالت رجوع کیا ہے اور اس سے فوری عبوری حکم جاری کرنے کی اپیل کی ہے، تاکہ فلم کو سینما گھروں، او ٹی ٹی پلیٹ فارمز یا سوشل میڈیا پر اس وقت تک نشر نہ کیا جائے جب تک کہ اس کا مواد قانونی طور پر دوبارہ جانچ کر درست نہ کر دیا جائے۔

حجاج کرام کی واپسی کا سلسلہ ختم، آخری پرواز سے 401 حاجیوں کی دہلی واپسی

نئی دہلی، 9 جولائی (یو این آئی) شمالی ہندوستان کے سب سے بڑے حج امبارکیشن پوائنٹ، دہلی سے مقدس حج بیت اللہ کے لیے روانہ ہونے والے ملک کی سترہ ریاستوں کے حجاج کرام کی حج بیت اللہ کی ادائیگی کے بعد واپسی کا سلسلہ آج دہلی کے اندرا گاندھی انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر سعودی ایئر لائن کی پرواز نمبر SV-3082 سے 401 حاجیوں کی وطن آمد کے ساتھ ہی اختتام پذیر ہو گیا آخری پرواز سے وطن واپس آنے والے حجاج کے استقبال کے لیے دہلی ایئرپورٹ پر حج کمیٹی کی چیئرپرسن کوثر جہاں، ممبر محمد سعد، ایگزیکٹو آفیسر اشفاق احمد عارفی، ڈپٹی ایگزیکٹو آفیسر محسن علی، حج کمیٹی کے اسٹاف اور ایئرپورٹ کی ایجنسی ڈائل، سی آئی ایف اور سعودی ایئر لائن کے افسران موجود تھے۔ سبھی نے آخری حج فلائٹ سے واپس آنے والے حاجیوں کا پرجوش خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کی چیئرپرسن کوثر جہاں نے حج 2025 کے لیے خدمات فراہم کرنے والی تمام ایجنسیوں اور ان کے افسران اور اسٹاف کو ان کی پرخلوص خدمات کے لیے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اس سال حج کے دوران حجاج کو فراہم قابل تحسین انتظامات اور سہولیات کے لیے حکومت سعودیہ عربیہ اور اس کی وزارت حج وعمرہ کی کارکردگی کو بھی تعریف وتحسین کی حق دار قرار دیتے ہوئے بتایا کہ یہ سب وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت ہند کی وزارت اقلیتی امور اور اس کے فعال اور متحرک وزیر جناب کرن رجیجو کی سربراہی اور حج امور سے ان کی پرخلوص اور لائق مبارک باد دلچسپی اور سروکار کا نتیجہ ہے۔ اس موقع پر انہوں نے اس امید اور یقین کا بھی اظہار کیا کہ اب جبکہ 7 جولائی سے حج 2026 کے لیے درخواست فارم جمع کرنے کا سلسلہ شروع ہو چکا ہے، یقینی طور پر آئندہ حج اور بھی زیادہ بہتر بلکہ قابل مثال ہوگا۔ دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کے ایگزیکٹو آفیسر اشفاق احمد عارفی نے اس سلسلے میں دفتری تفصیلات جاری کرتے ہوئے بتایا کہ اس سال دہلی امبارکیشن پوائنٹ کے حج بیت اللہ کے لیے روانہ ہونے والے کے 15069 حجاج میں دہلی کے 2862، اتر پردیش سے 8036، اتراکھنڈ کے 904، ہریانہ کے 1190، پنجاب کے 310، ہماچل پردیش کے 70، چنڈی گڑھ کے 38، بہار کے 746، جموں کشمیر کے 480، جھارکھنڈ کے 70، راجستھان کے 262، مہاراشٹر کے 04، کرناٹک کے 14، چھتیس گڑھ کے 02، آسام کے 09، مدھیہ پردیش کے 74، مغربی بنگال کے 13 اور اوڈیشہ کے 05 حجاج شامل تھے۔ ان تمام حجاج میں مرد حجاج کی تعداد 8037 اور خواتین کی تعداد 7032 تھی۔ حج بیت اللہ کے اختتام کے بعد وطن واپس آنے والے حجاج کرام کی وطن واپسی دو مرحلوں میں ہوئی۔ پہلے مرحلے میں 16 پروازوں کے ذریعے مکہ مکرمہ براہ جدہ سے جبکہ دوسرے مرحلے میں 21 پروازوں کے وطن واپس آنے والے حجاج کی واپسی مدینہ منورہ سے ہوئی۔ ان میں 51 بلا محرم خواتین اور 19 اسٹیٹ حج انسپکٹر بھی شامل ہیں۔

تعلیمی اداروں کے 100 میٹر کے دائرے میں تمباکو کی فروخت پر پابندی ہوگی: وزیر سماجی بہبود

نئی دہلی، 09 جولائی (یو این آئی) دہلی کے سماجی بہبود کے وزیر رویندر اندراج سنگھ نے تعلیمی اداروں کے 100 میٹر کے دائرے میں تمباکو کی مصنوعات کی فروخت پر پابندی لگانے کی ہدایات دی ہیں۔ مسٹر رویندر اندراج نے بدھ کے روز مشرقی دہلی کے ضلع مجسٹریٹ، پولس، صحت، تعلیم، خواتین اور بچوں کی ترقی، محکمے سماجی بہبود کے افسران اور اس شعبے میں کام کرنے والی غیر سرکاری تنظیموں کے ساتھ منشیات کے خاتمے کی مہم کی پیش رفت کے سلسلے میں جائزہ میٹنگ کی اور تعلیمی اداروں کے 100 میٹر کے اندر تمباکو کی مصنوعات کی فروخت پر پابندی لگانے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے منشیات کے استعمال پر قابو پانے کے لیے منتخب مقامات، پارکوں اور بیت الخلاء کی نگرانی کرنے کی ہدایات دیں۔ انہوں نے میڈیکل اسٹور اور دیگر مقامات پر ایسی اشیاء کی فروخت میں احتیاط کے لیے ضروری اقدامات کرنے کی بھی ہدایات دیں۔ سماجی بہبود کے وزیر نے کہا کہ نوجوانوں کو منشیات کے چنگل سے بچانے کے لیے اقدامات اور کوششوں پر زیادہ زور دینے کی ضرورت ہے۔ تعلیمی اداروں کے 100 میٹر کے اندر تمباکو کی مصنوعات کی فروخت پر پابندی اس سمت میں اہم قدم ثابت ہوگا۔ پولس اور تعلیمی ادارے عوامی تعاون سے اس پر قابو پانے میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ مسٹر اندراج نے کہا کہ انہوں نے دہلی کی تمام بڑی یونیورسٹیوں سے درخواست کی ہے کہ وہ اپنے کیمپس میں نشہ مخالف کلب بنائیں اور کیمپس کو منشیات سے پاک کریں۔